TUE.29.April 2025
VOLUME:20 NO:105
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 29 / اپریل 2025
جلد: 20 شمارہ: 105
30 / شوال المکرم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

فرانس: مسجد میں نماز ادا کر رہے نوجوان کا بہیمانہ قتل

پیرس میں مظلوم کی حمایت اور اسلاموفوبیا کے خلاف ریلیاں

پیرس: (ایجنسیز) فرانس کے جنوبی حصے لاگراند کامبے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک نوجوان نے مسجد میں نماز ادا کر رہے ایک مسلم نوجوان کو گولی مار کر بے رحمی سے قتل کر دیا، یہی نہیں مجرم نے پوری واردات کا ویڈیو بھی ریکارڈ کیا۔ پیر کو افسروں نے اس سلسلے میں تصدیق کی کہ ملزم نے اٹلی پولیس کے سامنے خود سپردگی کر دی ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملہ آور نے حملے کے دوران مسجد میں مظلوم نوجوان ابوبکر کے سامنے نازیبا کلمات بھی کہے۔ جانچ میں فی الحال اس واقعہ کو اسلاموفوبیا (اسلام مخالف فکر) سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ ملزم کی پہچان 2004 میں پیدا ہوئے فرانسیسی شہری کے طور پر ہوئی ہے جس کا فی الحال کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ فرانس کے صدر ایمینوئل میکروں نے اس واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا، ''مذہب کی بنیاد پر نفرت اور نسل پرستی کی فرانس میں کوئی جگہ نہیں ہے''۔ وہیں پیرس اور لاگراند کامبے میں متاثر کی حمایت اور اسلاموفوبیا کے خلاف ریلیاں بھی نکالی گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ کو انجام دینے کے بعد قاتل نوجوان موقع سے فرار ہو گیا اور سیدھا اٹلی جا کر پولیس کے سامنے خود سپردگی کر دی۔ مقتول شخص کی پہچان ابوبکر کے طور پر ہوئی ہے جو نماز پڑھنے کے بعد مسجد کی صفائی کر رہا تھا۔

'یہ شرم کی بات ہے'، پہلگام حملہ کے بعد کل جماعتی میٹنگ میں

شریک نہ ہونے پر کھڑگے نے پھر کی پی ایم مودی کی تنقید

نئی دہلی: کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے پیر کے روز پی ایم مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کی بدقسمتی ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد طلب کی گئی کل جماعتی میٹنگ میں وہ شامل نہیں ہوئے۔ کھڑگے آج راجستھان میں 'آئین بچاؤ' ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہلی میں ہوئی کل جماعتی میٹنگ کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ، یہ ہمارے ملک کی بدقسمتی ہے کہ میٹنگ میں سبھی پارٹی کے لوگ آئے، لیکن (وزیر اعظم نریندر) مودی جی نہیں آئے۔ انھوں نے کہا کہ یہ شرم کی بات ہے۔ کھڑگے کا کہنا ہے کہ ''ملک کے وقار کو جب دھکا لگا تو آپ (پی ایم مودی) بہار میں انتخابی تقریر کرتے رہے، لیکن آپ دہلی نہیں آ سکے۔ کیا آپ کے لیے دہلی دور ہے بہار سے؟ بات تو بڑی بڑی کرتے ہیں... 56 انچ کا سینہ... میں لڑوں گا... گھر میں گھسوں گا... کم از کم اس دن بہار سے آ کر ہماری میٹنگ میں بیٹھتے تو سب کو معلوم ہوتا کہ آپ کا منصوبہ کیا ہے... آپ کیا کرنے والے ہیں... ہم سے کیا مدد چاہتے ہیں؟'' کھڑگے نے پہلگام حملہ معاملہ میں بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے رویہ کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ کھڑگے نے پی ایم مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ''سب سے اوپر ملک ہے، اس کے بعد پارٹی اور مذہب ہوگا۔ ملک کے لیے سبھی لوگوں کو متحد ہونا چاہیے۔'' ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ اس ملک میں سب سے بالاتر آئین ہے، جس کے تحت ہی ہماری جمہوریت چلتی ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آج جب ملک میں بحران کا وقت ہے، تب لوگ متحد ہو کر رہنا چاہتے ہیں، لیکن بی جے پی اپنے سوشل میڈیا ہینڈل کے ذریعہ لوگوں کو تقسیم کرنے میں مصروف ہے۔ جہاں ایک طرف کانگریس پارٹی ملک کو ایک رکھنے کی بات کرتی ہے، تو وہیں بی جے پی ملک کو تقسیم کرتی ہے اور پھر الٹا ہمیں ہی برا بھلا بولتی ہے۔ آج جو لوگ بی جے پی کے ساتھ ہیں، ان کے خلاف بی جے پی نے ہی جانچ ایجنسیوں کا استعمال کیا اور اب ان کے سہارے ہی اپنی حکومت چلا رہے ہیں، کیونکہ انھیں اکثریت نہیں ملی۔ کانگریس صدر نے کہا کہ کانگریس کی طرف سے راہل گاندھی نے جموں و کشمیر جا کر پہلگام حملہ میں زخمی ہوئے لوگوں سے ملاقات اور بات چیت کی۔ لیکن نریندر مودی جی نہ تو کل جماعتی میٹنگ میں پہنچے اور نہ ہی کشمیر گئے۔ میں انھیں کہنا چاہتا ہوں کہ ملک سب سے پہلے ہے۔ ملک کے لیے سبھی کو متحد ہونا چاہیے۔ آزادی کے لیے لاکھوں لوگوں نے گھر چھوڑ دیے۔ تمام لوگ شہید ہوئے، تب جا کر ملک آزاد ہوا اور آئین بنا۔ اسی کی بدولت آج ایک چائے فروخت کرنے والا شخص ملک کا وزیر اعظم ہے اور ایک مل ورکر کا بیٹا کانگریس صدر اور حزب اختلاف کا قائد بنا۔

بی بی سی کے پہلگام کوریج پر

حکومت ہند کا اعتراض

نئی دہلی (آئی اے این ایس) مرکزی حکومت نے برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) کو باقاعدہ لکھ کر پہلگام دہشت گرد حملہ کی رپورٹنگ پر اعتراض جتایا۔ بی بی سی نے عسکریت پسند کی اصطلاح استعمال کی۔ حکومتِ ہند نے بی بی سی کو اس سرخی پر بھی خبردار کیا کہ کشمیر میں سیاحوں پر ہلاکت خیز حملہ کے بعد پاکستان نے ہندوستانیوں کے ویزا معطل کر دیئے۔ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں پہلگام کا حوالہ ہندوستانی زیر انتظام کشمیر کے طور پر دیا۔ اس نے اسے ہندوستان کا اٹوٹ حصہ نہیں مانا۔ اس نے سفاکانہ دہشت گرد حملہ کو بندوق برداروں کا عسکریت پسند حملہ لکھا۔ اس نے لکھا کہ ہندوستانی زیر انتظام کشمیر کی پولیس کا کہنا ہے کہ تمام تینوں مشتبہ افراد پاکستانی عسکریت پسند گروپ لشکر طیبہ کے ارکان ہیں۔ ان میں کسی نے بھی الزام پر ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ کئی سوشل میڈیا یوزرس نے نشاندہی کی کہ بی بی سی کی سرخی گمراہ کن ہے۔ اس سے ایسا تاثر ملتا ہے جیسے سیاحوں کو ہندوستان نے ہلاک کیا۔ ذرائع کے بموجب وزارتِ خارجہ کے ایکسٹرنل پبلسٹی ڈپارٹمنٹ نے بی بی سی کے انڈیا ہیڈ جیکی مارٹن کو ملک کے جذبات و احساسات سے آگاہ کر دیا۔ باقاعدہ مکتوب بھی بھیجا گیا۔ حکومت بی بی سی کے کوریج پر نظر رکھے گی۔ اسی دوران حکومتِ امریکہ نے بھی حال میں ایک ممتاز امریکی میڈیا آرگنائزیشن کو اس کے پہلگام حملہ کوریج کے لئے نشانہ تنقید بنایا۔ اس نے نیویارک ٹائمس کی سرزنش کی کہ اس نے دہشت گرد کے بجائے عسکریت پسند اور بندوق برداروں جیسی اصطلاح کا استعمال کرتے ہوئے خبر کو ڈاؤن پلے کیا۔

ہم ملک کے بٹوارہ کی قیمت آج بھی چکا رہے ہیں: راشد علوی

نئی دہلی (آئی اے این ایس) جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گرد حملہ میں 26 ہلاکتوں کے پس منظر میں سینئر کانگریس قائد راشد علوی نے منی شنکر ایئر کے بٹوارہ سے متعلق ریمارکس کی تائید کی۔ اُنہوں نے کہا کہ منی شنکر ایئر نے بالکل سچ کہا ہے۔ ہندوستان کا بٹوارہ ایک غلطی تھی اور ہم آج بھی اس کی قیمت چکا رہے ہیں۔ اگر بٹوارہ نہ ہوتا تو شائد پہلگام جیسے واقعات نہ ہوتے۔ لاکھوں زندگیاں بچ سکتی تھی۔ کانگریس قائد نے کہا کہ ماضی کی غلطیوں کو کھودنا ٹھیک نہیں لیکن اُنہوں نے یاد دلایا کہ مولانا آزاد نے خبردار کیا تھا کہ صرف مذہب کی بنیاد پر بننے والا ملک باقی نہیں رہتا۔ کوئی بھی ملک ثقافت، روایت، زبان اور بھائی چارہ کی بنیاد پر پھلتا پھولتا اور قائم رہتا ہے۔ اسی وجہ سے مذہب کی بنیاد پر بنا پاکستان آخر کار دو ٹکڑے ہو گیا۔ ہفتہ کے دن کانگریس کے قائد منی شنکر ایئر نے سوال کیا تھا کہ کہیں پہلگام حملہ بٹوارہ کے حل طلب سوالات کا اظہار تو نہیں۔ کئی قائدین نے اُس وقت بٹوارہ روکنے کی کوشش کی تھی لیکن ملک کی تقسیم ہو کر رہی اور ہم آج تک اس کی قیمت چکا رہے ہیں۔ سندھ طاس معاہدہ پر پاکستان کے سابق وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کی دھمکی پر راشد علوی نے کہا کہ مستقبل نہیں بولتا، تاریخ بولتی ہے۔ میں پاکستانی رہنماؤں کو مشورہ دوں گا کہ وہ یاد کریں 1965 میں کیا ہوا تھا۔ ہندوستان اُس وقت لاہور پر قبضہ کے قریب تھا۔ پاکستانی قائدین کو ایسی بیان بازی نہیں کرنی چاہئے۔ راشد علوی نے نیپال میں چند سال قبل ایک کانفرنس میں دو پاکستانی ارکان پارلیمنٹ کی گفتگو کا بھی ذکر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ بلوچستان اور شمال مغربی صوبہ سرحد سے تعلق رکھنے والے اِن ارکان نے مجھ سے کہا تھا کہ اگر ہندوستان نے سندھ طاس معاہدہ ختم کر دیا تو پاکستان تباہ ہو جائے گا جس کا بلوچستان اور شمال مغربی صوبہ سرحد میں جشن منایا جائے گا۔

'آپ شاہراہ بنا رہے ہے، لیکن لوگ سہولیات کی کمی سے مر رہے ہے'،

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو لگائی پھٹکار

نئی دہلی: ہندوستان میں بڑھتے سڑک حادثات پر سپریم کورٹ نے آج فکر و تشویش کا اظہار کیا۔ عدالت عظمیٰ نے آج ایک معاملے میں سماعت کرتے ہوئے سڑک-موٹر گاڑی حادثات کے شکار لوگوں کے لیے کیش لیس علاج کا منصوبہ تیار کرنے میں تاخیر پر مرکزی حکومت کے تئیں اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ عدالت نے کہا کہ ''آپ بڑے بڑے شاہراہ کی تعمیر کر رہے ہیں، لیکن سہولیات کی کمی سے لوگ مر رہے ہیں۔'' 28 اپریل کو جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی بنچ نے کہا کہ 8 جنوری کے حکم کے باوجود مرکز نے نہ تو ہدایات پر عمل کیا اور نہ ہی وقت بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ عدالت نے کہا کہ موٹر گاڑی ایکٹ کی دفعہ 164 اے یکم اپریل 2022 کو 3 سال کے لیے اثر میں لائی گئی تھی، لیکن مرکز نے دعویداروں کو عبوری راحت دینے کے لیے منصوبہ بنا کر اسے نافذ نہیں کیا۔ سماعت کے دوران بنچ نے وزارت برائے سڑک ٹرانسپورٹیشن کے سکریٹری سے پوچھا کہ ''آپ حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، آپ نے وقت بڑھانے کا مطالبہ کرنے کی زحمت نہیں اٹھائی، یہ کیا ہو رہا ہے؟ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ منصوبہ کب بنائیں گے؟ آپ کو اپنے قوانین کی پروا نہیں ہے، یہ فلاحی التزامات میں سے ایک ہے۔ اس التزام کو اثر میں آئے 3 سال ہو گئے ہیں۔ کیا آپ واقعی عام آدمی کے حق میں فلاح کے لیے کام کر رہے ہیں؟'' سپریم کورٹ نے یہ بھی پوچھا کہ ''کیا آپ اتنے لاپروا ہو سکتے ہیں؟ کیا آپ اس التزام کے تئیں سنجیدہ نہیں ہیں؟ لوگ سڑک حادثات میں مر رہے ہیں، آپ بڑے بڑے شاہراہ بنا رہے ہیں، لیکن وہاں لوگ مر رہے ہیں کیونکہ وہاں کوئی سہولت نہیں ہے۔ گولڈ آور ٹریٹمنٹ (حادثہ کے ایک گھنٹے میں علاج) کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔'' عدالت نے کہا کہ ایسے حالات میں اتنی ساری شاہراہیں بنانے کا کیا فائدہ ہے۔ دراصل موٹر گاڑی ایکٹ 1988 کی دفعہ 2 (12 اے) کے تحت گولڈن آور سڑک حادثے میں کسی سنگین چوٹ کے بعد ایک گھنٹے کی مدت کو احاطے میں لیتا ہے، جس کے تحت وقت پر علاج مہیا کرانے سے انسان کی جان بچ سکتی ہے، یعنی کسی کی موت کو روکا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے آج سکریٹری کو اس منصوبہ میں تاخیر کے اسباب کو واضح کرنے کے لیے طلب کیا تھا۔ اپنے جواب میں سکریٹری نے کہا کہ ایک مسودہ منصوبہ تیار کیا گیا تھا، لیکن جنرل انشورنس کونسل (جی آئی سی) کے اعتراض ظاہر کرنے کی وجہ سے اس میں پریشانی آ گئی۔ سکریٹری نے مزید کہا کہ جی آئی سی تعاون نہیں کر رہی ہے۔ جی آئی سی کا کہنا ہے کہ اسے حادثہ میں شامل موٹر گاڑی کی انشورنس پالیسی کی حالت کی جانچ کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ بہر حال، سپریم کورٹ نے آج ہوئی سماعت کے دوران یہ بیان خاص طور سے ریکارڈ پر لیا کہ گولڈن آور کا منصوبہ پیر سے ایک ہفتہ کے اندر نافذ ہو جائے گا۔ اس کے بعد بنچ نے منصوبہ کو 9 مئی تک ریکارڈ میں رکھنے کی ہدایت دی اور معاملے کی آئندہ سماعت کے لیے 13 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

ایران کے بندرگاہ میں لگی آگ اب بھی سلگ رہی ہے، 40 تک پہنچی اموات؛ اسرائیل پر شک کی نگاہ

تہران: ایران کی سرکاری میڈیا کی اطلاع کے مطابق پورٹ بندر عباس میں ہوئے شدید دھماکے میں اب تک 40 لوگوں کی موت ہو چکی ہے جبکہ 1200 سے زیادہ زخمی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہفتہ کو پورٹ کے شاہد رجئی بلاک میں دھماکہ ہوا جو ایران کا سب سے بڑا کنٹینر سنٹر ہے۔ دھماکہ سے آس پاس کے کئی کلومیٹر تک کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ شپنگ کنٹینروں کی لوہے کی پٹیاں ٹوٹ گئیں اور اندر رکھا سامان بُری طرح سے تباہ ہو گیا۔ دھماکہ کتنا خوفناک تھا اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آگ لگنے کے دو دن بعد بھی اس پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق ہفتہ کو ہوئے دھماکہ کے بعد بندرگاہ علاقے میں آگ پوری طرح بجھائی نہیں جا سکی ہے۔ راحت اور بچاؤ دستہ ملبے کے نیچے دبی لاشوں کو نکالنے اور آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں لگا ہے۔ ہیلی کاپٹر اور بھاری طیارے مسلسل سمندر سے پانی گرا کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اتوار کو جائے وقوع کا فضائی جائزہ لیا اور زخمیوں سے ملاقات کر کے کہا، ''ہمیں سچ کا پتہ لگانا ہوگا کہ یہ حادثہ کیسے ہوا۔'' اس درمیان ایرانی رکن پارلیمنٹ محمد سراج نے حملے کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ سراج نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ دھماکہ سازش کے تحت کیا گیا حملہ تھا اور اس میں اسرائیلی ایجنسیوں کا ہاتھ ہے۔ ادھر حکومت نے صوبہ میں تین دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ محمد سراج نے ایک انٹرویو میں کہا، ''یہ کوئی حادثہ نہیں تھا۔ ہمارے پاس واضح ثبوت ہیں کہ اسرائیل اس دھماکہ میں شامل ہے۔ کنٹینروں میں پہلے سے دھماکہ خیز مواد لگائے گئے تھے۔'' انہوں نے یہ بھی اشارہ دیا کہ اس میں داخلی گروپس کا بھی کردار ہو سکتا ہے۔ سراج کے مطابق دھماکے چار الگ الگ مقامات پر ہوئے جو سازش کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ انہوں نے اپنے دعویٰ کی حمایت میں کوئی ٹھوس ثبوت نہیں پیش کیا۔ وہیں دوسری طرف اسرائیلی افسروں نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے اور اسرائیل حکومت نے بھی فی الحال اس سلسلے میں کوئی بھی سرکاری ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔

اچانک تاریکی میں ڈوبا یورپ، اسپین اور پرتگال سمیت کئی ممالک میں بلیک آؤٹ، ہوائی خدمات بری طرح متاثر

پیرس: (ایجنسیز) یورپ کے کئی ممالک میں اچانک بجلی کا شدید بحران پیدا ہو گیا ہے۔ اسپین، پرتگال، فرانس اور بیلجیم کو بلیک آؤٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے ہوائی خدمات سے لے کر میٹرو خدمات تک متاثر ہو گیا ہے۔ دوپہر کے وقت میڈرڈ سے لے کر لسبن تک بڑی آبادی تاریکی میں ڈوب گئی۔ اس ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے متاثرہ ممالک نے فوری طور پر پروٹوکول نافذ کر دیے ہیں۔ فی الحال بلیک آؤٹ کی اصل وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ سائبر حملہ ہو سکتا ہے۔ اسپین کے نیشنل گرڈ آپریٹر 'ریڈ الیکٹریکا' نے بیان جاری کر بتایا کہ پورے ملک میں بجلی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے سیکٹر کمپنیوں کے ساتھ مل کر کئی ٹھوس اقدام اٹھائے جا رہے ہیں۔ دوسری طرف پرتگال کے گرڈ آپریٹر 'ای-ریڈیس' نے بتایا کہ یہ بحران یورپی پاور گرڈ میں آئی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں وولٹیج عدم توازن کو اہم وجہ مانا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے بجلی کا نظام مکمل طور سے درہم برہم ہو گیا ہے۔ بلیک آؤٹ کی وجہ سے ٹریفک کی لائٹیں بند ہو گئیں اور میٹرو خدمات بھی رک گئیں، جس کی وجہ سے سڑکوں پر بدانتظامی پھیل گئی۔ اسپتالوں میں بیک اپ جنریٹر کی مدد سے ضروری خدمات چلائے جا رہے ہیں، لیکن افسران نے اسپتال اسٹاف سے کمپیوٹر بند کرنے اور بجلی کی بچت کے دیگر اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ فی الحال یہ بھی واضح نہیں ہے کہ یہ بلیک آؤٹ کتنی دیر تک جاری رہے گا۔ اسپین میں حالات پر قابو پانے کے لیے کرائسز مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ہسپانوی افسران نے کہا ہے کہ اب تک بلیک آؤٹ کے پیچھے سائبر اٹیک سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کی گہرائی سے تحقیقات کی جا رہی ہے۔ یوروپ میں اس سے قبل بھی چھوٹی موٹی تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے کئی بڑے بلیک آؤٹ ہوئے ہیں۔ 2003 میں سوئٹزرلینڈ میں ایک درخت سے بجلی لائن کٹنے کے بعد پورا اٹلی اندھیرے میں ڈوب گیا تھا۔ اس لیے اس بار بھی تکنیکی وجوہات یا سائبر حملے دونوں ہی امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہسپانوی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایمرجنسی خدمات کو غیر ضروری کال نہ کریں۔ یورپی کمیشن نے سالوں سے ملکوں کے درمیان بہتر توانائی کے نظام کے بہتر انضمام کی ضرورت پر زور دیا ہے، لیکن پیش رفت کافی سست رہی ہے۔ حالیہ بحران نے ایک بار پھر سے اس سمت میں سنجیدگی سے یوروپ کو سوچنے کے لیے مجبور کر دیا۔

ممبئی واقع ای ڈی دفتر میں آتشزدگی کا واقعہ سنگین معاملہ، اس نے کئی سوالات کھڑے کیے: سپریا سولے

ممبئی: ین سی پی لیڈر سپریا سولے نے ممبئی واقع ای ڈی دفتر میں آگ لگنے کے حادثہ پر 28 اپریل کو اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے انتہائی سنگین معاملہ قرار دیا۔ ساتھ ہی انھوں نے آگ بجھانے میں فائر بریگیڈ محکمہ کے ذریعہ لگائے گئے وقت پر بھی سوال اٹھایا۔ دراصل اتوار کی علی الصبح جنوبی ممبئی میں اس مرکزی ایجنسی کے دفتر میں زبردست آگ لگ گئی تھی۔ افسران کے مطابق اس حادثہ میں کوئی ہلاک نہیں ہوا ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق 12 گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا تھا۔ ای ڈی دفتر میں آگ لگنے کی وجہ سے وہاں موجود کئی دستاویزات اور مشینیں جل گئیں۔ اس بارے میں آج جب این سی پی (ایس پی) رکن پارلیمنٹ سپریا سولے سے سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ ''ای ڈی دفتر میں آگ لگنے کا معاملہ انتہائی سنگین ہے۔ اس علاقے میں کوئی بھیڑ بھاڑ بھی نہیں ہوتی ہے۔ جب وہاں کوئی پارکنگ یا بھیڑ نہیں تھی تو فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر کتنے بجے پہنچیں۔ آگ کو تو 15-10 منٹ میں بجھا لیا جانا چاہیے تھا۔'' انھوں نے عمارتوں میں آگ سے حفاظت کی تیاریوں کے بارے میں بھی سوال اٹھائے، اور یہ بھی پوچھا کہ کیا عمارت کا فائر آڈٹ کرایا گیا تھا۔ آگ میں فائلوں کے تباہ ہونے سے متعلق اندیشہ کے بارے میں پوچھے جانے پر انھوں نے کہا کہ ''کیا ان کے پاس فائلوں کا بیک اَپ ہے؟ اگر کوئی بیک اَپ نہیں ہے تو یہ حیران کرنے والی بات ہے۔''

پاکستان میں بلوچستان کی تحریک آزادی کی علامت ہے۔ ہمانتا بسوا سرما

گواہاٹی۔ 28/اپریل۔ ایم این این۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے اتوار کو کہا کہ پاکستان میں بلوچستان کی تحریک آزادی کے لیے مقامی لوگوں کی خواہش کی علامت ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، سرما نے نوٹ کیا کہ بلوچستان کی آزادی کی تحریک اپنی جڑیں 1947-48 کے واقعات سے ملتی ہے،

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: اپوزیشن پارٹیاں حکومت سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کا جلد کریں گی مطالبہ!

نئی دہلی: (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد اپوزیشن پارٹیاں لگاتار حکومت سے کہہ رہی ہیں کہ وہ دہشت گردی کے خلاف سخت قدم اٹھائے، حکومت کو سبھی پارٹیوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ پاکستان کے خلاف حکومت نے کچھ بڑے قدم اٹھائے بھی ہیں۔ اس درمیان اپوزیشن پارٹیوں نے حکومت کو کھلے پلیٹ فارم پر گھیرنے کی تیاریاں بھی شروع کر دی ہیں۔ ذرائع کے حوالے سے میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ کانگریس سبھی پارٹیوں کو متحد کر رہی ہے تاکہ حکومت کے سامنے سوالات اٹھائے جا سکیں۔ بتایا تو یہاں تک جا رہا ہے کہ سی پی آئی کے راجیہ سبھا رکن سندوش کمار نے وزیر برائے پارلیمانی امور کو خط بھی لکھ دیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع رپورٹ کے مطابق حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کے ساتھ ہی پہلگام دہشت گردانہ حملے میں شامل دہشت گردوں سے نمٹنے کے لیے آخر حکومت کیا قدم اٹھانے جا رہی ہے؟ اس کا جواب بھی حکومت سے مانگا جائے گا۔ کانگریس نے اس کے لیے تمام اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران سے مل کر انھیں ساتھ لانے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ جلد ہی کانگریس مرکزی حکومت کو پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے آفیشیل خط لکھ سکتی ہے۔ اس خط میں ان سبھی اپوزیشن پارٹیوں کا تذکرہ ہوگا جو اس مطالبہ میں کانگریس کے ساتھ آنے کو رضامند ہیں۔ کانگریس کے ذریعہ پہلگام دہشت گردانہ واقعہ کے بعد پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیے جانے کے مطالبہ پر ہو رہے غور و خوض سے متعلق کانگریس رکن پارلیمنٹ طارق انور کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میری ذاتی رائے میں خصوصی اجلاس طلب کرنا چاہیے، اور اس لیے طلب کرنا چاہیے کیونکہ اس حادثہ میں کئی بے گناہوں کی جان چلی گئی ہے۔ حادثہ کے بعد حکومت کا رویہ انتہائی مایوس کن ہے۔ دوسری طرف پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کے لیے سی پی آئی راجیہ سبھا رکن سندوش کمار نے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کو خط لکھا ہے۔ اس خط میں انھوں نے کہا ہے کہ ''میں بھاری من سے آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے سے بہت غمزدہ ہوں۔ اس حادثہ نے نہ صرف متاثرین اور ان کے کنبوں کو تکلیف پہنچائی ہے، بلکہ ملک کی روح کو جھنجھوڑ دیا ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''اس مشکل وقت میں ضروری ہے کہ ہماری پارلیمنٹ لوگوں کی آواز، یکجہتی کے ساتھ ہمارے گہرے دُکھ کو ظاہر کرنے، متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے اور دہشت گردی کے خلاف ملک کے مضبوط عزائم کو دہرانے کے لیے ایک ساتھ آئے۔''

پاکستان کی طرف بہتے دریائے سندھ کے پانی کو روکنے کا کوئی نظام موجود نہیں: شنکراچاریہ

دہلی: معروف ہندو رہنما شنکراچاریہ اویمکتیشورانند نے مودی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے پاس دریائے سندھ کا پانی پاکستان جانے سے روکنے کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نظام قائم کرنے میں بھارت کو کم از کم 20 سال لگیں گے۔ ان کے بقول، موجودہ صورت حال میں حکومت عوام کو گمراہ کر رہی ہے اور حقیقت کو چھپا رہی ہے۔ شنکراچاریہ نے کہا کہ مودی حکومت نے قوم سے وعدے کیے تھے لیکن ان پر عملدرآمد کرنے کی کوئی سنجیدہ کوشش نظر نہیں آ رہی، جو بھارتی عوام کے ساتھ ایک بہت بڑی ناانصافی ہے۔

دہلی: روہنی میں شدید آتشزدگی میں 800 جھگیاں جل کر خاک

نئی دہلی: دہلی کے روہنی سیکٹر-17 واقع جھگی بستی میں اتوار کی صبح لگی آگ نے لوگوں پر قہر برپا کر دیا ہے۔ اس آگ میں 800 سے زیادہ جھگیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ حادثے میں 2 بچوں کی دردناک موت ہوئی ہے جبکہ 5 دیگر افراد زخمی ہیں۔

فرانس سے 26 رافیل-ایم کی خریداری کرے گا ہندوستان، 63 ہزار کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط آج

دہلی: پڑوسی ملک پاکستان کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کے درمیان ہندوستان مسلسل اپنے قدم آگے بڑھاتا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں پیر کو دہلی میں ہندوستان اور فرانس میں 26 رافیل مرین جنگی طیاروں کے لیے 63 ہزار کروڑ روپے کے سودے پر دستخط کیے جائیں گے۔ اس موقع پر ہندوستانی وزارت دفاع کے افسر اور ہندوستان میں فرانس کے سفیر دونوں ملکوں کی نمائندگی کریں گے۔ ذرائع کے مطابق ہندوستان کی طرف سے دفاع سکریٹری راجیش کمار سنگھ شامل ہو سکتے ہیں جبکہ فرانس اور ہندوستان کے وزیر دفاع ورچوئل طریقے سے پروگرام سے جڑیں گے۔ دستخط تقریب وزارت دفاع کے ساؤتھ بلاک کے باہر ہونے کا امکان ہے۔ پہلے فرانس کے وزیر دفاع خود آنے والے تھے لیکن نجی وجوہات سے انہوں نے اپنا دورہ منسوخ کر دیا۔ رافیل ایم جیٹ آئی این ایس وکرانت سے آپریٹ ہوں گے اور یہ موجودہ مگ-29 طیاروں کی مدد کریں گے۔ ہندوستانی بحریہ پہلے سے ہی 2016 میں خریدے گئے 36 رافیل طیاروں کا بیڑا چلا رہی ہے جو امبالہ اور ہاسیمارا میں تعینات ہے۔ اس نئے سودے کے بعد ہندوستان میں رافیل طیاروں کی تعداد 62 ہو جائے گی جس سے ملک کے 4.5 جنریشن کے جنگی طیاروں کی طاقت میں اضافہ ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی طیارہ بردار جہازوں، خاص کر آئی این ایس وکرانت پر تعیناتی کے لیے 26 رافیل مرین جنگی طیاروں کی فوری ضرورت ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مگ-29 کے جنگی طیاروں کے بیڑے کو ہٹانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ کیونکہ ان کے مظاہرہ اور رکھ-رکھاؤ میں مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ 9 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں تحفظ پر کابینہ کمیٹی کی میٹنگ میں ہندوستان نے 26 رافیل سمندری جنگی طیاروں کے لیے اپنے سب سے بڑے دفاعی سودے کو منظوری دی۔

ہندوستان کی پاکستان پر ایک اور کارروائی، شعیب اختر سمیت 16 بڑے یوٹیوب چینلز کو کیا بلاک

نئی دہلی: ہندوستان نے پاکستان کے خلاف ایک اور بڑی کارروائی کی ہے۔ اس بار ڈیجیٹل چوٹ لگاتے ہوئے پاکستان کے کئی بڑے یوٹیوب چینلز کو بلاک کر دیا ہے۔ ہندوستان کے خلاف حساس مواد چلانے کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی طرف سے پہلی مرتبہ یہ قدم نہیں اٹھایا گیا ہے اس سے قبل جنوری میں بھی 30 سے زیادہ چینلز کو بلاک کر دیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دونوں ملکوں کے رشتے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کشیدہ ہیں۔ وزارت داخلہ کی سفارشوں پر حکومت نے ہندوستان، اس کی فوج اور سیکوریٹی ایجنسیوں کے خلاف اشتعال انگیز جھوٹے، گمراہ کن بیانات اور غلط اطلاع نشر کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے۔ ڈان نیوز، شمع ٹی وی، جیو نیوز سمیت 16 پاکستانی یوٹیوب چینلز کو بلاک کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر چینلز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بے حد مقبول ہیں اور کل ملا کر ان کے سبسکرائبرس کی تعداد 63 ملین سے بھی زیادہ ہے۔ ان کے علاوہ ہندوستان میں آرزو کاظمی اور پاکستان کے سابق کرکٹر اور کمینٹیٹر شعیب اختر کے یوٹیوب چینل کو بھی بلاک کر دیا گیا ہے۔ بلاک کیے جانے والوں میں ڈان نیوز، ارشاد بھٹی، شمع ٹی وی، اے آر وائی نیوز، بول نیوز، رفتار، دی پاکستان ریفرنس، جیو نیوز، شمع اسپورٹس، جی این این، عذیر کرکٹ، عمر چیمہ ایکسکلوسیو، آسما شیرازی، منیب فاروق، سنو نیوز ایچ ڈی اور راضی نامہ وغیرہ شامل ہیں۔ سبسکرائبرس کے معاملے میں ان میں سب سے بڑا چینل جیو نیوز ہے جس کے 1.18 ملین سبسکرائبرس ہیں۔

सभी नॅशनल बैंको से आजही लोन लेने के लिये हम से संपर्क करे
डॉ. शेख़ फैसल
9284223649
8888903649
पता मस्जीद मंढई के पास चौपाला, नांदेड.
ऑल इंडिया में किसी भी शहर से अर्जंट लोन किया जायेगा.
सभी नॅशनल बैंको से
प्रॉपर्टी खरीदी करीता लोन
Bike Loan
Personal Loan
Credit Card Loan
Car Loan
Bussiness Loan
Home Loan
Mortgage Loan
Property PurchesLoan
अर्जंट लोन

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
29 April 2025

دہشت گردی کا تعلق نہ اسلام سے ہے نہ مسلمان سے!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی چہار جانب مذمت ہو رہی ہے اور ہونی بھی چاہئے کیونکہ ناحق خون بہانے کا اور کسی کی جان لینے کا حق کسی کو نہیں اس سلسلے میں ملک کے ہر خاص و عام اور معزز شخصیات نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی پرزور لفظوں میں مذمت کی ہے اور مذمت کرنے والوں میں علماء کرام، سیاسی و سماجی کارکنان، نمائندگان اور لیڈران شامل ہیں،، مذہب اسلام کے اندر دہشت گردی کی گنجائش ہی نہیں ہے بلکہ اسلام تو وہ مذہب ہے کہ اعلان کرتا ہے کہ جس نے ایک بھی خون ناحق بہایا اس نے پوری انسانیت کا خون بہایا اور جس نے خون ناحق بہنے اور بہانے سے بچایا تو اس نے پوری انسانیت کو قتل ہونے سے بچایا،، مذہب اسلام تو بے وجہ ہرے بھرے تازہ دم درختوں کو بھی کاٹنے کی اجازت نہیں دیتا، جنگ کے دوران بھی بچوں اور بوڑھوں وعورتوں پر تلوار چلانے کی اجازت نہیں دیتا، یہاں تک کہ زمین پر اکڑ کر چلنے کی اور فساد برپا کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا اور زمین پر لاٹھی ڈنڈا پیٹنے کی بھی اجازت نہیں دیتا ہے جموں وکشمیر کے پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ قابل مذمت ہے اور ساتھ ہی لاشوں پر سیاست کرنا اور اس غم کے ماحول میں ہندو مسلم کا کھیل کھیلنا بھی قابل مذمت ہے یاد رکھیں کہ ہندوستان کا مسلمان کل بھی وفادار تھا اور آج بھی وفادار ہے اور پوری وفاداری کے ساتھ ہندوستان کی تعمیر وترقی اور اس کے تحفظ کے لئے کمربستہ ہے،، ایک دہشت گرد کا کوئی مذہب نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی ہم مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جلد از جلد اس معاملے کو بے نقاب کیا جائے اور جس نے یہ حرکت کی ہے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ یہ وقت نہیں ہے ہندو مسلم کے نام پر نفرت پھیلانے کا اور سیاست کی روٹیاں سینکنے کا بلکہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے جائیں، پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے سے ہندوستان کی تہذیب وتمدن کو برباد کرنے کی ایک سازش تھی جو یقیناً اس کا انتظام نہ ہونا یہ قابل افسوس ہے، ایسے دکھ بھرے ماحول میں بھی مسلمانوں کے ساتھ نفرت اور بیان بازی کرنا بھی قابل مذمت ہے کیونکہ پہلگام میں سیاحوں کی جان بچانے کے لئے مسلمانوں نے ہر طرح کی قربانی دی ہے یہاں تک کہ عادل حسین نے ایک انسان کی جان بچانے کے لئے جدوجہد میں اپنی جان قربان کر دی ملک کو تحفظ کی بازی لگانے والوں پر قدغن لگایا جانا چاہئے، تاکہ کسی بھی صورت میں ہندوستان کا تانا بانا بکھرنے نہ پائے،، ایک پروفیسر نے دہشت گردی کے موضوع پر بڑی ہی اہم تحریر لکھی اور بڑے ہی انداز میں تبصرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کو آگ سے تعبیر کیا ہے،، پروفیسر محمد آدم نے لکھا ہے کہ دہشتگردی آگ کی مانند ہے، آگ نہ مذہب دیکھتی ہے، نہ قوم، نہ نسل: یہ صرف جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ کشمیر میں جو کچھ ظالموں نے کیا، اور اس کے پیچھے جو بڑی اور خطرناک سازشیں کارفرما ہیں، ان کا سدباب جن کی ذمہ داری ہے، اگر وہی اس پر بات کرنے اور مؤثر اقدامات کرنے کے بجائے مسلمانوں پر الزامات عائد کرنے لگیں، یا ان کے خلاف نامناسب بیانات اور حرکات کریں، اور مرکزی میڈیا جس طرح کی شہ سرخیاں لگا رہا ہے، وہ دہشتگردوں سے لڑنے کے بجائے مسلمانوں کو ہی دہشتگرد ثابت کرنے پر تُلا ہوا نظر آتا ہے تو یہ ایک افسوسناک رجحان ہے، جس کی مخالفت نہ صرف مسلمان بلکہ ملک کا باشعور طبقہ بھی پوری شدت سے کر رہا ہے۔ مزید تشویش ناک بات یہ ہے کہ بعض ہندو انتہا پسند عناصر ان ظالموں کا بدلہ بھارتی مسلمانوں سے لینے کے لیے ماحول کو پرتشدد بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جو کہ ملک کی سالمیت اور امن و امان کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ لہٰذا حکومت اور حفاظتی اداروں پر لازم ہے کہ وہ سنجیدگی، انصاف اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں، اور مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ وہ سوچ سمجھ کر، تحمل، بردباری اور حکمت کے ساتھ حالات کا سامنا کریں۔ بے جا اشتعال انگیزی، غیر ضروری گفتگو، اور سوشل میڈیا پر جذباتی اظہار سے مکمل اجتناب برتا جائے، تاکہ ملک میں امن، اتحاد اور بھائی چارے کا ماحول قائم رکھا جا سکے۔ یہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ آپ کی کوئی بھی بے جا حرکت یا غیر محتاط عمل اُمتِ مسلمہ کو مزید آزمائش میں مبتلا نہ کر دے۔ دہشتگردی آگ کی مانند ہے بی آگ نہ مذہب دیکھتی ہے، نہ علاقہ، اور نہ ہی نسل۔ نہ ہی آگ کے بھڑکنے کے لیے پانی کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ یہ صرف جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اکثر اس کے پیچھے مختلف ایجنسیاں کارفرما ہوتی ہیں، مگر بدنام مسلمانوں کو کیا جاتا ہے۔ کشمیر کے لوگوں نے مہمانوں کی عزت کی اور مہمانوں کی جان بچانے کی کوشش کی آج ان کی آنکھوں میں بھی آنسو ہیں اور دل غمزدہ ہے۔ ایک طرف دشمنوں نے قتل وغارت کی تو دوسری طرف گودی میڈیا اور چند شرپسندوں نے ملک کے ماحول میں زہر گھولنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے ایسے رویے اور نظریے اور کاموں سے تو دہشت گردی کو ہی فروغ ملے گا، جبکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ آج کے ماحول میں ملک کے ایک ایک سیکولر لوگ ہندو مسلم سکھ عیسائی اور ملک وملت کے تحفظ کے لئے شیشہ پلائی دیوار بن جائیں تاکہ دوبارہ کسی ظالم کو اندر ایسی گھناؤنی حرکت کی جرأت نہ ہو سکے۔

javedbharti508@gmail.com

”تذکرہ علمائے بہار، عظیم شاہکار ہے اور حوالہ کے طور کام آئے گی: مولانا مشہود احمد قادری ندوی

نئی نسل کو ادبی ذوق کے لئے اچھے مصنفین کی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

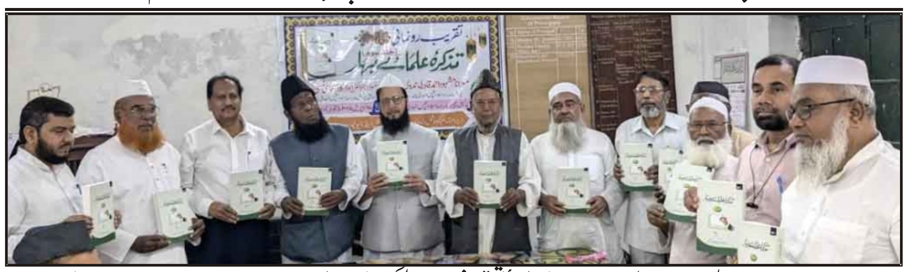

پٹنہ: 28 اپریل (پریس ریلیز) مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے ”تذکرہ علمائے بہار“ لکھ کر بڑا کارنامہ انجام دیا ہے، یہ عظیم شاہکار ہے، یہ کتاب ریفرنس اور حوالہ کے طور کام آئے گی، مولانا نے بڑی محنت سے یہ کتاب تیار کی ہے، ظاہر ہے ۲۰۰ سے زائد افراد کی تفصیلات حاصل کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے مولانا کو بڑی صلاحیتوں اور قابلیتوں سے نوازا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ مشکل کاموں کو بھی آسانی سے کر لیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کے پرنسپل مولانا سید شاہ مشہود احمد قادری ندوی نے کیا۔ اتوار کو وہ مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ کے پرنسپل چیمبر میں ملک کے معروف عالم دین مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی کی کتاب ”تذکرہ علمائے بہار“ کی تیسری جلد کی رونمائی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مولانا کو کتاب کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا باکمال شخصیت کے مالک ہیں، مجھے ان کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہے، ان کا کام نہایت معیاری اور تحقیقی ہوتا ہے۔ اس موقع پر امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے نائب ناظم مولانا مفتی ثنا الہدیٰ قاسمی نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تذکرہ کوئی تحقیق نہیں ہے، لیکن تذکرے کو بھی تحقیق کی وادی سے گزارا گیا ہے، مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی کی شخصیت ہمہ جہت ہے، متنوع موضوعات پر پوری بصیرت اور جرأت کے ساتھ لکھتے ہیں اور مختلف جہتوں سے دینی وملی خدمت بھی انجام دیتے رہتے ہیں، ان کی فعالیت نوجوانوں کو بھی حوصلہ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی پہلے بھی دو جلدیں آچکی ہیں، یہ بہت بڑا کام ہے اور یہ کہنا چاہئے کہ جو ٹیم ورک ہے، اس کو مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے اس عمر میں اس پروجیکٹ کو لے کر چل رہے ہیں، یہ بہت بڑی بات ہے، اس کے باوجود ہم تمام لوگوں کے لئے مولانا کی ذات مرجع ہے اور بہت سارے علمی مسائل میں ہم لوگ ان سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ مولانا کی شخصیت علمی اعتبار سے انتہائی مضبوط، مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تذکرہ ہو، شاعری ہو، تاریخ ہو، مدارس کا معاملہ ہو، سیاسی اور سماجی موضوعات ہوں، سب پر بے لاگ اور بے باک لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا کا سایہ ہم لوگوں پر دراز کرے اور یونہی علمی کام کرتے رہیں۔ مشہور ادیب وقلمکار ڈاکٹر اسلم جاوداں نے کہا کہ مولانا نے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ ایک پوری ٹیم کے کرنے کا تھا، جسے انہوں نے تنہا انجام دیا ہے، ان کی شخصیت اپنے آپ میں ایک انجمن کی سی ہے، یہ جو بھی کام کرتے ہیں وہ نقش اولین ہوتا ہے، اس موضوع پر پہلے سے کوئی کتاب موجود نہیں ہوتی ہے، اور یہ کام نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔ مولانا پروفیسر شکیل قاسمی اورینٹل کالج، پٹنہ نے کہا کہ مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی نے مصروفیتوں کے باوجود بہار کے علمائے کرام کا تذکرہ تین جلدوں میں لکھا ہے، یہ کام بہت بڑا ہے، جس طرح مولانا عبدالحی حسنی ندوی نے اپنے علمائے کرام کا تذکرہ آٹھ جلدوں میں نزہۃ الخواطر کے نام سے کیا ہے اور آج وہ ریفرنس کے طور کام آرہی ہے، اسی طرح مولانا کی یہ کتاب بھی ریفرنس کے طور پر کام آئے گی، ہمیں اس کی مزید جلدوں کا انتظار ہے۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اپنے تاثرات میں کہا کہ جن کے ہاتھ میں قلم ہو وہ ہمیشہ جوان ہوتا ہے، مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی کو اللہ تعالیٰ نے قلم کی دولت سے نوازا ہے، جس کا وہ بہت بہتر مصرف لیتے ہیں اور علمی تحقیقی تصنیفات سے لوگوں کو استفادہ کا موقع عنایت فرماتے رہتے ہیں، انہوں تذکرہ علمائے بہار لکھ کر تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام بہت تحقیقی کام بہت کم ہوا ہے، اس لئے یونیورسٹی کے ذمہ داروں کو اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بہار اقلیتی کمیشن کے چیئرمین پروفیسر یونس حکیم نے کہا کہ تصنیف وتالیف کا کام بہت مشکل ہے، بڑی محنت اور جدوجہد کے بعد کوئی کتاب لکھتا ہے مولانا ابوالکلام اس وادی کے شہسوار ہیں، انہوں نے علماء بہار کا تذکرہ لکھ کر اس قرض کو پورا کیا ہے جو بہار کے اہل قلم کے سر پر تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سے پہلے انہوں نے قرآن کریم کا ترجمہ کیا، پھر قرآن شریف کی تفسیر کی، اس میں بھی ان کا انداز منفرد ہے، ترجمہ وتفسیر عام فہم ہے، جو عوام وخواص کے لئے مفید ہے۔ انوار الحسن وسطوی نے کہا کہ یہ کتاب بہت جامع ہے اور جانبداری سے اوپر اٹھ کر لکھی گئی ہے، کسی مسلک کے لوگوں کو نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔ تقریب کی رونمائی کی نظامت مولانا ڈاکٹر نور السلام ندوی کی، انہوں نے اپنے ابتدائی گفتگو میں کتاب اور صاحب کتاب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب تذکرہ نویسی کے باب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ آخر میں تقریب کے مہمان خصوصی اور صاحب کتاب مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے کہا کہ آپ حضرات نے جس انداز میں کتاب کو پسند کیا، اس کے لئے آپ تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ساتھ ہی آپ لوگوں نے میرے سلسلے میں جو بات کہی ہے، یہ آپ کا حسن ظن ہے۔ مولانا نے کہا کہ میں نے تذکرہ علماء بہار لکھا، اس کے بعد تحریک آزادی میں علمائے کرام کا حصہ لکھا، اس کے بعد شاعری میں علمائے کرام حصہ کے عنوان سے لکھا، ان میں وہ لوگ گوشۂ گمنامی میں تھے، ان کو علمی بنیاد پر روشناس کیا۔ انہوں نے نئی نسل کی رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ادبی ذوق کے لئے اچھے مصنفین کی کتابوں کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا چاہئے اور اچھے اسلوب میں لکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تقریب کا آغاز مولانا قاری شمیم اختر ندوی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور عمران احمد نے نعت پاک پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا کلیم اختر، ڈاکٹر شفاعت کریمی، ذاکر حسین، ڈاکٹر شاہد وصی قاسمی، ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن قاسمی، مولانا آفتاب عالم قاسمی، ماسٹر عظیم انصاری، رئیس الاعظم، پروفیسر عبدالباسط حمیدی، ڈاکٹر نجم الحسن، ڈاکٹر تحسین الزماں کے علاوہ اہل علم ودانش کی اچھی تعداد موجود تھی۔

غزل

تجربے سے گزر رہا ہوں میں
اپنے اندر اتر رہا ہوں میں
دیکھیے تو بکھر رہا ہوں میں
درحقیقت سنور رہا ہوں میں
یہ کوئی خواب تو نہیں لیکن
میں نے دیکھا گزر رہا ہوں میں
حادثہ اس لیے شدید لگا
اس کے دل سے اتر رہا ہوں میں
ہم بچھڑ کر بھی رابطے میں ہیں
ہاں ابھی بات کر رہا ہوں میں
اس کا واجب ہے مشتعل ہونا
وہ سمجھتا ہے ڈر رہا ہوں میں
پھر اچانک بدل گیا موسم
پھر تمہیں یاد کر رہا ہوں میں
لوگ نظریں گڑائے بیٹھے ہیں
ایک زینہ اتر رہا ہوں میں
وہ بھی محسوس کر رہا ہوگا
اس کو اگنور کر رہا ہوں میں

سلیم محی الدین (28/اپریل)

یادیں: وقت کے سفر میں باقی رہنے والے نقوش

مسعود محبوب خان (ممبئی)
09422724040

اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتاً یادوں کا امین بنایا ہے۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر ہمیں سابقہ قوموں کے حالات، انبیاء کرامؑ کی سیرت اور ماضی کے عبرت انگیز واقعات کی یاددہانی کرائی گئی ہے، تاکہ ہم ان سے سبق سیکھیں اور اپنی زندگیوں کو بہتر بنا سکیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ" (سورۃ ابراھیم: 5)۔ (ترجمہ: اور انہیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ، بے شک اس میں ہر صبر و شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں)۔ انسانی زندگی ایک بہتا دریا ہے، اور اس کے لمحے پانی کی ان بوندوں کی طرح ہیں جو آتی اور چلی جاتی ہیں۔ لیکن کچھ لمحات دل کی گہرائیوں میں ایسے نقش ہو جاتے ہیں جو کبھی خوشبو بن کر سکون بخشتے ہیں اور کبھی درد بن کر آنکھوں کو نم کر دیتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ بھی ہمیں یہی سکھاتی ہے کہ زندگی کی حقیقت کو سمجھیں، تلخیوں کو معاف کریں، اور محبت کو اپنا شعار بنائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "افشوا السلام، واطعموا الطعام، وصلوا باللیل والناس نیام، تدخلوا الجنۃ بسلام" (مسند احمد)۔ (ترجمہ: سلام کو عام کرو، کھانا کھلاؤ، رات میں جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ گے)۔ یہی محبت اور درگزر کا اصول وہ بنیاد ہے جس پر اچھی یادیں استوار ہوتی ہیں۔ اگر ہم رواداری، معافی اور بے لوث محبت کو اپنی زندگی کا حصّہ بنا لیں، تو نہ صرف ہماری زندگی خوشگوار ہو جائے گی بلکہ ہمارے جانے کے بعد بھی ہماری یادیں دوسروں کے دلوں میں روشنی کی مانند زندہ رہیں گی۔ یادیں صرف ماضی کا حصّہ نہیں ہوتیں، بلکہ یہ وہ آئینہ ہیں جس میں ہم اپنی ذات کا حقیقی عکس دیکھ سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ہر لمحہ اللہ کی رضا کے لیے گزاریں، لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کریں، اور ایسی یادیں چھوڑ کر جائیں جو ہمیں ہمیشہ کے لیے زندہ رکھیں۔ زندگی ایک بہتا ہوا دریا ہے، جس میں لمحے قطرہ قطرہ آتے اور وقت کی موجوں کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ مگر کچھ لمحے، کچھ احساسات، کچھ ملاقاتیں، اور کچھ جذبات ایسے ہوتے ہیں جو دریا کے بہاؤ میں نہیں بہتے، بلکہ دل کی گہرائیوں میں محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہی یادیں ہیں بی وہ انمٹ نقوش جو وقت کے ساتھ ماند نہیں پڑتے، بلکہ کبھی خوشبو بن کر دل کو مہکاتے ہیں، اور کبھی درد بن کر آنکھوں کو نم کر دیتے ہیں۔ چیزیں فناء ہو جاتی ہیں، لوگ بچھڑ جاتے ہیں، وقت ہاتھ سے پھسل جاتا ہے، مگر یادیں ہماری ذات کا حصّہ بن کر ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتی ہیں۔ یہ وہ اثاثہ ہیں جنہیں کوئی چُرا نہیں سکتا، کوئی مٹا نہیں سکتا۔ اچھی یادیں ہماری روح کو تازگی بخشتی ہیں، زندگی کی تلخیوں میں مٹھاس گھول دیتی ہیں، اور ہمارے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ لے آتی ہیں۔ لیکن کچھ یادیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو دل پر بوجھ بن کر رہ جاتی ہیں، جنہیں یاد کر کے آنکھوں میں اداسی تیرنے لگتی ہے، دل کسی انجانے درد میں مبتلا ہو جاتا ہے، اور زندگی کے رنگ کچھ دیر کے لیے دھندلا سے جاتے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ ہم اس تیز رفتار، پریشانیوں سے بھری دنیا میں اچھی یادوں کو کیسے محفوظ کر سکتے ہیں؟ جہاں رنجشیں عام ہیں، جہاں دلوں میں زہر گھل چکا ہے، جہاں تعلقات خود غرضی اور مفاد پرستی کے بوجھ تلے دب چکے ہیں، وہاں خوشگوار یادوں کو کیسے سمیٹا جائے؟ اس کا حل تین الفاظ میں پوشیدہ ہے: معاف کرنا، برداشت کرنا، اور توقع نہ کرنا۔ معاف کرنا ایک ایسی صفت ہے جو دل کو زخموں سے آزاد کر دیتی ہے۔ جو لوگ معاف کرنے کا ہنر جانتے ہیں، وہ زندگی کی تلخیوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ معافی دینے والے ہمیشہ ہلکے رہتے ہیں، جبکہ دل میں نفرت پالنے والے اپنے ہی بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ برداشت کرنا وہ ہنر ہے جو ہمیں مضبوط بناتا ہے، ہمیں دوسروں کی غلطیوں کو سمجھنے اور قبول کرنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ اگر ہم لوگوں کی کوتاہیوں کو دل پر نہ لیں، ان کی تلخ باتوں کو درگزر کریں، اور اپنے دل کو وسعت دیں، تو زندگی آسان ہو جاتی ہے۔ اور سب سے اہم، توقع نہ کرنا۔ جب ہم دوسروں سے امیدیں باندھ لیتے ہیں، تو مایوسی کا در کھول دیتے ہیں۔ اگر کوئی ہمارے لیے کچھ اچھا کرے، تو یہ ایک تحفہ ہے؛ اور اگر نہ کرے، تو ہمیں شکوہ بھی نہیں ہونا چاہیے۔ جتنی کم توقعات ہوں گی، اتنی ہی زیادہ خوشی ہوگی، اتنی ہی زیادہ اچھی یادیں جنم لیں گی۔ یادیں وہ خوشبو ہیں جو زندگی کے باغ میں ہمیشہ بسی رہتی ہیں۔ ہمیں خود کو معاف کرنے، دوسروں کو برداشت کرنے، اور بے لوث محبت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے، تاکہ ہماری زندگی کی کتاب میں زیادہ سے زیادہ روشن اور خوشگوار یادیں رقم ہو سکیں۔

رواداری، معافی اور بے لوثی — خوبصورت زندگی کے راز

زندگی ایک لمحاتی سفر ہے، جو پل بھر میں خوشی سے مسکرا اٹھتا ہے اور پل بھر میں اداسی کے سائے میں ڈوب جاتا ہے۔ ہم سب کے پاس وقت محدود ہے، مگر ہم اسے کس طرح گزارتے ہیں، یہی طے کرتا ہے کہ ہمارے دن خوشگوار یادوں سے بھرپور ہوں گے یا پچھتاوے اور تلخیوں کی زنجیروں میں جکڑے رہیں گے۔ زندگی کا حسن اس میں نہیں کہ ہم دوسروں سے جیتیں، بلکہ اس میں ہے کہ ہم اپنے دل کو اتنا وسیع کر لیں کہ کسی کی تلخ باتیں ہمیں نہ توڑ سکیں اور کسی کی غلطیاں ہمیں زہر آلود نہ کر سکیں۔ رواداری وہ روشنی ہے جو ہمیں اندھیروں میں الجھنے سے بچاتی ہے۔ جب ہم اپنے دل کو وسعت دیتے ہیں، اختلافات کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں اور دوسروں کی کوتاہیوں کو درگزر کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، تو زندگی کے جھگڑے خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔ بحث وتکرار کا خاتمہ ہو جاتا ہے، غلط فہمیاں مٹنے لگتی ہیں، اور تعلقات کی دراڑیں خود بخود بھرنے لگتی ہیں۔ رواداری ہی وہ طاقت ہے جو ہمیں ہر بے سود بحث سے بچا سکتی ہے اور ہمیں ایک پُرسکون اور خوشگوار زندگی عطا کر سکتی ہے۔ معاف کرنا صرف دوسروں پر احسان نہیں بلکہ خود پر بھی کرم ہے۔ معافی کا مطلب ہے اپنے دل کو ناراضگی، غصّے، نفرت اور انتقام کی خواہشات سے آزاد کرنا۔ جو شخص معاف کرنا سیکھ لیتا ہے، وہ خود کو ایک ایسے قید خانے سے آزاد کر لیتا ہے جہاں تلخ یادوں کے زہر بھرے تیر مسلسل اسے زخمی کر رہے ہوتے ہیں۔ معاف کرنا دراصل روح کی شفا ہے، جو ہمیں ماضی کے بوجھ سے آزاد کر کے حال کے لمحے کو جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ توقعات کی کمی زندگی کو خوبصورت بنانے کا سب سے آزمودہ راز ہے۔ جب ہم دوسروں سے امیدیں باندھتے ہیں، تو ہم اپنی خوشی کو ان کے عمل سے مشروط کر دیتے ہیں۔ اگر ہماری توقعات پوری نہ ہوں، تو مایوسی ہمارا دامن پکڑ لیتی ہے، اور یہی مایوسی دل میں شکوے، شکایتیں اور دوریاں پیدا کر دیتی ہے۔ لیکن اگر ہم بغیر کسی لالچ اور توقع کے دوسروں کے ساتھ خلوص اور محبت سے پیش آئیں، تو زندگی خود بخود آسان ہو جاتی ہے، دل ہلکا رہتا ہے اور اچھی یادیں خود بخود جنم لینے لگتی ہیں۔ زندگی بہت مختصر ہے۔ لمحہ بھر میں کچھ بھی ہو سکتا ہے، اور ہم نہیں جانتے کہ اگلا سانس ہمیں کہاں لے جائے گا۔ ایسے میں نفرت پالنے، دشمنیاں نبھانے اور تلخیوں کو سینے سے لگانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر ہم اپنی زندگی کو بوجھل نہیں بلکہ خوشیوں سے بھرنا چاہتے ہیں، تو ہمیں معافی کو اپنا زیور بنانا ہوگا، رواداری کو اپنا اصول بنانا ہوگا، اور توقعات کو کم کر کے اپنی مسکراہٹ کو محفوظ رکھنا ہوگا۔ سچ یہ ہے کہ جو لوگ محبت بانٹتے ہیں، وہی اصل میں زندہ رہتے ہیں۔ جو دل دوسروں کی غلطیوں کو بھلا کر آگے بڑھتا ہے، وہی سچ میں سکون پاتا ہے۔ اور جو شخص اپنی توقعات کو کم کر کے زندگی کو جیسے ہے، ویسے قبول کر لیتا ہے، وہی حقیقی خوشی کا راز پا لیتا ہے۔

زندگی: محبت کا رنگ، یادوں کی خوشبو

زندگی کا اصل حسن اس میں نہیں کہ ہم کتنے لمبے عرصے تک جیتے ہیں، بلکہ اس میں ہے کہ ہم کیسے جیتے ہیں۔ اگر زندگی کو نفرت، حسد، اور انتقام میں گزارنا ہے، تو پھر اس کے ہونے کا کیا فائدہ؟ ہم یہاں چند لمحوں کے مہمان ہیں، اور ان لمحوں کو کس طرح گزارنا ہے، یہ ہمارے اپنے اختیار میں ہے۔ ہر زندگی نشیب وفراز سے گزرتی ہے، ہر دن خوشی اور غم کی ایک نئی کہانی لکھتا ہے۔ لیکن کامیاب وہی لوگ ہوتے ہیں جو مشکلات سے گھبرانے کے بجائے ان سے سیکھتے ہیں، جو گرتے ہیں مگر دوبارہ اٹھنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، جو آنسوؤں کے درمیان بھی مسکرانے کا ہنر جانتے ہیں۔ ہر لمحہ انمول ہے، اور ہر لمحہ یادگار بنایا جا سکتا ہے بی اگر ہم اس کی قدر کرنا سیکھ لیں۔ جو وقت آج ہمارے پاس ہے، وہ کل نہیں ہوگا، اور جو رشتے آج ہمارے ساتھ ہیں، وہ ہمیشہ قائم نہیں رہیں گے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ ہم چھوٹی چھوٹی خوشیوں میں مسکراہٹیں تلاش کریں، محبت کے چند الفاظ بولیں، اور ایسی یادیں سمیٹیں جو وقت کے ساتھ ماند نہ پڑیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اچھی یادیں صرف دولت اور آسائشوں کی محتاج نہیں ہوتیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ہمارے دادا دادی کے قصے اتنے خوبصورت نہ ہوتے، جن میں نہ تو عالیشان محل تھے، نہ جدید سہولتیں، نہ بڑی بڑی گاڑیاں، بلکہ محض مٹی کے سادہ گھر تھے، تنگ گلیاں تھیں، اور محبت کے دریا بہتے تھے۔ وہ سائیکلوں پر سفر کرتے، کھلی فضاؤں میں کھیلتے، سادہ خوراک کھاتے، اور پھر بھی سکون میں رہتے۔ وہ کماتے بھی تھے، مگر محبت بٹورنے کے لیے، نفرت خریدنے کے لیے نہیں۔ یہی وجہ تھی کہ ان کی زندگیوں میں وہ خوشیاں تھیں جو آج ہماری پرتعیش زندگیوں میں بھی ناپید ہیں۔ بدقسمتی سے آج ہم نے محبت کو چھوڑ کر پیسے کو اپنا سب کچھ بنا لیا ہے۔ رشتے ناپید ہو چکے ہیں، تعلقات صرف ضرورتوں تک محدود ہو چکے ہیں، اور ہم نفرتوں کا ایسا بوجھ اٹھائے پھر رہے ہیں جو ہماری روح کو بوجھل کر رہا ہے۔ اگر یہی سلسلہ جاری رہا، اگر ہم نے اپنی زندگی کو محبت سے خالی رکھا، اگر ہم نے اپنی یادوں کو نفرت کے سائے میں دفن کر دیا، تو آنے والی نسلوں کو ہم کیا دے کر جائیں گے؟ وہ ہم سے محبت کرنا نہیں سیکھیں گے، وہ صرف نفرتوں کے قصے سنیں گے، اور یہی ان کی وراثت بن جائے گی۔ کیا ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بعد صرف حسرتیں باقی رہیں؟ اگر نہیں، تو ابھی وقت ہے! ہم اپنی زندگی کو خوبصورت بنا سکتے ہیں، نفرتوں کے بوجھ سے آزاد ہو سکتے ہیں، اور محبت کے بیج بو کر ایک ایسا مستقبل تراش سکتے ہیں جہاں ہمارے بچے بھی خوشیوں کی روشنی میں پروان چڑھیں۔ زندگی کا راز سادہ ہے: پیار کرو، معاف کرو، سیکھو، اور ہر لمحے کو یوں جیو کہ وہ ایک حسین یاد بن جائے۔

یادوں کا امر چراغ

زندگی محض سانس لینے کا نام نہیں، بلکہ ان لمحوں کا مجموعہ ہے جو ہمیں مسکرانے پر مجبور کر دیں، جو ہمارے دل کو روشنی اور روح کو سکون عطاء کریں۔ اچھی یادیں وہ خزانہ ہیں جو وقت کے ہاتھوں نہ ٹوٹتی ہیں اور نہ ہی پرانی ہوتی ہیں، بلکہ وہ ہمیشہ ہمارے وجود کا حصّہ بنی رہتی ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ زندگی اگر یادوں کی روشنی سے خالی ہو، تو وہ ویسی ہی بے رونق ہو جاتی ہے جیسے ماں کے بغیر گھر۔ ایک گھر چاہے کتنا ہی وسیع اور شاندار کیوں نہ ہو، اگر اس میں ماں کی محبت اور موجودگی نہ ہو، تو وہ محض اینٹوں کا ایک ڈھانچہ بن کر رہ جاتا ہے۔ اسی طرح، اگر زندگی میں یادیں نہ ہوں، تو وہ خواہ کتنی ہی آسائشوں میں لپٹی ہو، مگر اندر سے خالی محسوس ہوتی ہے۔ اچھی یادیں عمر کا بوجھ ہلکا کر دیتی ہیں، وہ ہمیں کبھی بوڑھا نہیں ہونے دیتیں۔ یہ وہ جادوئی دوا ہیں جو دل کی ہر تھکن اور روح کی ہر اداسی کو مٹا دیتی ہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو، مایوسی میں گھرا ہو، اور ہم اسے اس کی خوشگوار یادوں سے روشناس کرائیں، تو وہ لمحوں میں ان حسین دنوں میں لوٹ جاتا ہے اور اپنے دکھوں کو بھول کر بہتر محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہی ہے اچھی یادوں کی طاقت! حقیقت میں، یادیں وہ لازوال خزانہ ہیں جو نہ صرف ہمیں خود خوشی دیتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی روشنی عطا کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ہر لمحہ جئیں، ہر پل کی قدر کریں، اور نفرت کو اپنے دل سے ہمیشہ کے لیے مٹا دیں۔ خوش رہنے کے لیے ہمیں کسی بڑی تبدیلی کی ضرورت نہیں، ہمیں بس اپنے اندر سے تلخ جذبات کو نکال پھینکنا ہے۔ جب دل کدورتوں سے پاک ہو جائے گا، تو خود بخود زندگی میں خوشی کا چراغ جلنے لگے گا۔ اور جب ہم خود خوش ہوں گے، تو یہی خوشی دوسروں تک بھی پہنچے گی، ہماری مسکراہٹیں دوسرے چہروں پر بھی رنگ بکھیر دیں گی، اور ہماری موجودگی دوسروں کے لیے سکون کا باعث بنے گی۔ یہی وہ لمحہ ہے جو ہمیں امر بنا دیتا ہے۔ جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں گے، تو نہ ہمارے گھر ساتھ جائیں گے، نہ دولت، نہ عہدے، اور نہ ہی ہماری جائیداد بی لیکن جو چیز ہمیشہ باقی رہے گی، وہ ہماری یادیں ہوں گی۔ وہ لمحات جو ہم نے دوسروں کے ساتھ محبت اور خلوص میں گزارے، وہ ہنسی جو ہم نے بانٹی، وہ الفاظ جو ہم نے محبت کے ساتھ کہے، وہ سب ہمارے جانے کے بعد بھی زندہ رہیں گے۔ ہم دوسروں کے دلوں میں ایک خوبصورت کہانی، ایک خوشبو، ایک روشنی بن کر بستے رہیں گے۔ تو کیوں نہ آج سے اپنی زندگی کو یادگار بنا لیں؟ کیوں نہ نفرت کو مٹا کر محبت کے چراغ جلائیں؟ کیوں نہ ایسی خوشگوار یادیں بنائیں جو ہمیشہ کے لیے ہمارے اور دوسروں کے دلوں میں جگمگاتی رہیں؟ زندگی کا اصل راز یہی ہے: محبت کو گلے لگائیں، نفرت کو چھوڑ دیں، ہر لمحہ جئیں اور ایسی یادیں بنائیں جو ہمیں ہمیشہ زندہ رکھیں۔ اسلام ہمیں محبت، درگزر، رواداری اور نرمی کی تعلیم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سب سے بڑے مظاہر میں سے ایک "معافی" ہے، اور ہمیں بھی اسی صفت کو اپنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے: "اور جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے" (سورہ آل عمران: 134)۔ زندگی میں ہمیں بہت سے امتحانات سے گزرنا پڑتا ہے، لیکن سچی خوشی وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو دل میں بغض نہیں رکھتے، جو اللہ کی رضا کے لیے دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرتے ہیں، اور جو محبت بانٹنے کو اپنا شعار بنا لیتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں" (صحیح بخاری)۔ محبت، درگزر اور صبر وہ اوصاف ہیں جو نہ صرف ہماری دنیا کو خوبصورت بناتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیابی کی ضمانت بنتے ہیں۔ اگر ہم اپنی زندگی کو اسلام کے اصولوں کے مطابق گزاریں، دوسروں سے حسنِ سلوک کریں، اور اپنے دلوں کو کینے، نفرت اور حسد سے پاک رکھیں، تو یہی ہمارے لیے بہترین یادگار ہوگی بی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں" (صحیح بخاری)۔ پس، ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کو اسلام کی روشنی میں گزاریں، معاف کرنا، صبر کرنا اور محبت بانٹنا سیکھیں تاکہ ہماری یادیں بھی صدقۂ جاریہ بن جائیں اور ہمارے بعد بھی ہماری محبت، نرمی اور حسنِ سلوک دوسروں کے دلوں میں زندہ رہے۔ اللہ ہمیں ایسا بنانے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

راہ نما ═ مبارک کاپڑی

نوجوانو! ذہنوں کو جھنجھوڑنا چاہتے ہو، دِلوں تک پہنچنا چاہتے ہو تو زیادہ سے زیادہ زبانیں سیکھو!

بیک وقت کئی ساری زبانوں کو جاننا اور جاننے کی کوشش کرنا سُنّتِ رسولؐ ہے۔ ہمارے پیغمبرؐ کے عہد میں حضورؐ نے مشاہدہ کیا کہ اُن کے صحابہ کرام میں اُس دَور کی رائج ساری زبانیں جاننے والے افراد موجود تھے البتہ یہودیوں میں مقبول ایک زبان سریانی جاننے والے ایک بھی صحابی نہیں تھے۔ پیغمبرؐ خدا نے یہ محسوس کیا کہ اُسی بناء پر یہودیوں میں اسلامی تعلیمات کو عام کرنے میں بڑی دشواری آ رہی تھی۔ جانتے ہیں آپؐ نے کیا کیا؟ اپنے چہیتے صحابی زید بن ثابتؓ (جو کہ کاتبِ وحی بھی تھے) کو سریانی زبان سیکھنے پر معمور کیا۔ زمانے نے دیکھا کہ اُنھوں نے وہ زبان سیکھی اور یہودیوں میں دینِ اسلام کا پیغام اُن کی زبان میں پہنچانے لگے تو یہودی بستیوں میں بڑی تیز رفتاری سے دین کا پیغام عام ہوتے گیا۔ دراصل اپنی زبان کے تعلق سے حسّاس، حتّٰی کہ جذباتی ہونا انسانی سرشت سے وابستہ ہے۔ کئی ملکوں کی تقسیم زبان کی بناء پر ہوئی۔ جغرافیہ، ثقافت، رہن سہن اس درجہ معنی نہیں رکھتا جتنا کہ زبان۔ ہمارے ملک میں بھی مختلف زبانوں کا اثر اور اُن کی اہمیت مُسلّم ہے۔ اس ضمن میں صرف ہمارے ملک میں نہیں بلکہ چند بیرونی ممالک میں ہم نے دیکھا کہ عیسائی قوم زبانوں کے تعلق سے بڑی لچکدار ہوتی ہے۔ وہ جس جس علاقے میں جا کر بستی ہے اُس علاقے کی زبان کو اپنا لیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُن کی نظر اُن کے ہدف پر ٹکی رہتی ہے اور اُن کا ہدف یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے مذہب، اپنے عقیدے کا پیغام ہر چھوٹی بڑی زبان کے ذریعے عوام النّاس تک پہنچائے۔ ہماری قوم کا معاملہ اس کے برعکس ہے۔ اس سلسلے میں ہم مثال دینا چاہیں گے ریاست مہاراشٹر کی۔ اس ریاست کی موجودہ آبادی لگ بھگ ۱۲؍کروڑ ہے اور اُن میں سے ۸؍کروڑ لوگ صرف مراٹھی زبان جانتے ہیں اور ہماری قوم اُن ۸؍کروڑ کی آبادی تک دین اسلام کی تعلیمات کا پیغام احسن طریقے سے نہیں پہنچا پا رہی ہے۔ اس بڑی ناکامی کو اس مثال سے بھی سمجھئے۔ دُوردرشن کا مراٹھی چینل سہیادری مہاراشٹر کی دیہی آبادی میں کافی مقبول ہے۔ اُس چینل پر ہر رات ایک بڑا ہی مقبول پروگرام ’ساڑھے نو چیا باتمیا‘ نشر ہوتا ہے۔ اُس پروگرام میں ہر رات کسی ایک دانشور کو دعوت دی جاتی ہے اور اہم موضوع پر اُس کا مراٹھی زبان میں انٹرویو لیا جاتا ہے۔ راقم الحروف کو ۲۵-۳۰؍مرتبہ اس پروگرام میں مدعو کیا گیا البتّہ بمشکل ۶-۷؍مرتبہ اُس موضوع پر ہم سے گفتگو ہوئی جو ہمارا علاقہ رہا ہے یعنی تعلیم وتربیت۔ اکثر ہمیں اِس موضوع پر بات کرنے کے لیے مدعو کیا گیا جو میری فیلڈ نہیں ہے خصوصاً دین کے کچھ متنازعہ موضوعات پر مباحثہ کرنا وغیرہ۔ ہم نے بہت حد تک اُن مباحثوں میں معلومات فراہم کی البتّہ جب اس مراٹھی چینل کے ذمہ داروں سے استفسار کیا کہ دینی موضوعات پر بحث کرنے کے لیے ہمارے علماء میں سے کسی کو کیوں مدعو نہیں کیا جاتا؟ تب اُنھوں نے بتایا کہ وہ سارے علماء معذرت کرتے ہیں کہ وہ مراٹھی زبان کے ماہر نہیں ہیں بلکہ مراٹھی میں اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر پاتے۔ اُنھوں نے یہ بھی بتایا کہ ناگپور اور اورنگ آباد سے ایک دو مسلم نوجوان اب مراٹھی میں بحث کرنے کے لیے آنے لگے ہیں۔ نوجوانو! سوچئے کہ ۸؍کروڑ کی مراٹھی داں عوام تک دینِ حق کا پیغام پہنچانے کے لیے ہم کتنے سنجیدہ ہیں؟ اتنی بڑی آبادی تک دین کا پیغام پہنچا نہ پانے کا ہمیں کوئی افسوس تک نہیں ہوتا؟ اسی ملک میں دیگر کئی ریاستوں کی مقامی زبانوں میں تحریر وتقریر میں کوئی مہارت نہ ہونے کی بناء پر نہ جانے کتنے کروڑوں لوگوں تک ہم اپنے دین کا پیغام پہنچانے اور اُس کے تعلق سے غلط فہمیوں کو دَور کرنے سے ہمیشہ ہمیشہ محروم رہیں گے؟ زیادہ سے زیادہ زبانوں سے واقفیت کی اہمیت کا ہر باشعور فرد معترف ہے۔ اس ضمن میں ہم ایک مثال دینا چاہیں گے ایک برطانوی خاتون میڈیلین سلیڈ کی (جو میرا بین کے نام سے مشہور ہوئیں) مہاتما گاندھی کی تحریک جدوجہدِ آزادیٔ ہند سے بے حد متاثر ہوئیں اور یہ جاننے کی بڑی مشتاق تھیں کہ آخر ایک نہتّہ شخص کسی ہتھیار و اسلحہ کے بغیر کس طرح دنیا کی اُس وقت کی سب سے بڑی سُوپر پاور سے مقابلہ کرنے پر آمادہ ہے۔ اس لیے اُنھوں نے ۱۹۲۴ء میں بھارت کے دَورے کا ارادہ کیا البتّہ پھر اُنھوں نے سوچا کہ مہاتما گاندھی کی تحریک، اُن کا مِشن اور اُن کے افکار کو احسن طریقے سے سمجھنے کے لیے بہتر ہے کہ اُن کی زبانیں ہندی اور گجراتی بھی وہ سیکھیں لہٰذا اُنھوں نے اپنے بھارت کے دَورے کو ایک سال کے لیے ملتوی کیا اور اُس ایک سال میں اُنھوں نے وہ دونوں زبانیں سیکھی تاکہ اُنھیں مہاتما گاندھی کی تحریک اور اُن کے خیالات کو احسن طریقے سے سیکھنے میں آسانی ہو۔ آج بھی سارے باخبر افراد زبانوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ مسلم ممالک میں ملازمتیں پانے کے متمنّی غیر مسلم افراد عربی بول چال کا کورس کرتے ہیں اور وہ اس میں ذرّہ برابر بھی نہیں جھجکتے کہ وہ عربی کیوں پڑھیں کیوں کہ عربی تو مسلمانوں کی زبان ہے! ہمارے ملک کی کئی یونیورسٹیوں میں عربی زباندانی نیز بول چال کے کورس جاری ہیں اور اُن میں غیر مسلم طلبہ کی بھاری اکثریت داخلہ لیتی ہے۔ اس بناء پر اُن غیر مسلم طلبہ کو مسلم ممالک میں مستقل طور پر سکونت حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہیں آتی۔ نوجوانو! اپنی بات، اپنا پیغام دوسروں کی اُن کی اپنی مادری زبانوں میں پہنچانا کامیابی کی ضمانت ہے۔ پیغمبرِ اسلام نے اپنے دَور میں بھی اُس زمانے کی رائج زبانوں کو سیکھنے کے لیے صحابہ کرام کو معمور کر کے ہم پر یہ عمل لگ بھگ لازم قرار دیا کہ ہمیں کثیر الالسان بننا ہے۔ زیادہ سے زیادہ زبانوں کو سیکھنا ہے۔ اس ضمن میں جدید تحقیق یہ بھی کہتی ہے کہ ایک ذہن و فطین نہیں بلکہ اوسط درجے کا طالب علم بھی اپنی زندگی میں کم وبیش چار زبانیں نہ صرف سیکھ سکتا ہے بلکہ اُن پر مہارت بھی حاصل کر سکتا ہے۔ ذہین طالب علم ۶-۷؍زبانوں کا ماہر بن سکتا ہے اور فطین یا جینئس طالب علم ۱۱-۱۲؍زبانوں میں بھی مہارت حاصل کر سکتا ہے۔ اگر یہ بھی مان لیا جائے کہ ہمارے معاشرے میں موجود طلبہ کی اکثریت اوسط درجے کے ہیں تب بھی وہ چار زبانیں سیکھ کر اُن میں مہارت حاصل کر ہی سکتا ہے اور وہ زبانیں یہ ہو سکتی ہیں: (۱) اُردو (۲) انگریزی (۳) عربی (۴) ریاستی زبان۔ نوجوانو؟ موجودہ زمانے میں ہمارے ہر طالب علم کا کم ازکم چار زبانوں پر عبور حاصل کرنا یعنی بول چال اور لکھنے، پڑھنے میں روانی حاصل کرنا انتہائی ضروری ہو گیا ہے کیوں کہ الیکٹرانک، سوشل اور پرنٹ میڈیا میں ہماری بات، دین کا پیغام، حق کے دلائل ان سارے میڈیا میں احسن طریقے سے پیش کرنے والے افراد کی بڑی قلّت ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ٹی وی/سوشل میڈیا کے بحث ومباحثوں میں کیسے کیسے نااہل لوگوں کو (دانستہ یا نادانستہ) بُلایا جاتا ہے۔ وہ نااہل افراد یہ صرف وہ سارے مباحثے ہار جاتے ہیں بلکہ نادانی میں اپنے دین کی قطعی غلط تصویر پیش کر آتے ہیں۔ نوجوانو! ہمیں علم ہے کہ گزشتہ دہائی میں اُٹھتے بیٹھتے ہر بار آپ ہر سوال گوگل سے پوچھا کرتے تھے کہ کس چیز کی کیا اہمیت ہے وغیرہ۔ گزشتہ دو برسوں سے اسی قسم کے سوالات آپ مصنوعی ذہانت سے دریافت کرتے ہیں اگر وہ ہے تو پھر نت نئی چیزیں سیکھنے کی ہمیں ضرورت کیا ہے، مصنوعی ذہانت ہے نا وہ مسئلہ حل کر دے گی البتّہ اب یہی سوال اے آئی سے پوچھ لیجئے کہ اُس کے رہتے ہوئے کئی ساری زبانوں پر عبور حاصل کرنا یا سیکھنا بھی کہاں ضروری ہے؟ اور ساری مصنوعی ذہانتیں ایک ہی سُر میں یہ جواب دیں گے: ”(۱) اے آئی کے زمانے میں بھی کثیر الالسان بننا بے حد سُودمند ہے۔ (۲) مشین کے تراجم کی اپنی حدود ہیں (۳) صرف ترجمہ، بات چیت، ڈائیلاگ یا کمیونکیشن میں کام نہیں آتا (۴) اپنے آپ میں خوداعتمادی پیدا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ زبانیں سیکھنا ضروری ہے (۵) کریئر کے کئی مواقع بھی کئی زبانوں کے جاننے سے روشن ہو جاتے ہیں (۶) لگ بھگ ہر انسان پر اُس کی اپنی مادری زبان میں گفتگو پر ایک بڑا خوشگوار تاثر قائم ہو جا ہے۔“ دیکھا آپ نے مصنوعی ذہانت بھی زباندانی کے ضمن میں اپنے تنگیٔ داماں کا اعتراف کرتی ہے۔ زبان کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، ہر زبان اور اُس کا ادب انسان کی شخصیت سازی میں ایک نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اس لیے نوجوانو! زیادہ سے زیادہ زبانوں کو سیکھنے میں آپ کا فائدہ ہے اور سکونِ قلب بھی!

3

روزنامہ ورق تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

29 April 2025

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایت پر

جوائنٹ ایکشن کمیٹی ضلع بیدر کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف عظیم الشان احتجاجی مُظاہرہ و یادداشت کی پیشکشی

بیدر۔28/اپریل۔(محمد امین نواز)۔وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف ایک مضبوط اور بھرپور آواز آج بیدر شہر کی تاریخی جامع مسجد سے احتجاجی ریالی میں گونجی، جہاں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایت پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی بیدر ضلع کے زیر اہتمام ایک تاریخی احتجاجی مظاہرہ ڈاکٹر عبدالقدیر رکن عاملہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ و کنوینر جوائنٹ ایکشن کمیٹی ضلع بیدر کی صدارت میں کیا گیا جس میں ریاستی وزیر برائے بلدیاتی نظم ونسق وحج امور جناب محمد رحیم خان بھی شریک رہے۔اور اس احتجاجی ریالی کی خصوصیت یہ رہی کہ اس میں مسلمانوں کے ساتھ ہندو، سکھ، عیسائی، اور دلت طبقے کی کثیر تعداد نے شرکت کر کے اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ ہزاروں افراد گرمی کی شدت میں شریک ہو کر جامع مسجد سے گاوان چوک، مین روڈ شاہ گنج سے ہوتے ہوئے امبیڈکر سرکل پہنچ کر جلسہ عام میں تبدیل ہو گئی۔افتتاحی خطاب میں ڈاکٹر عبدالقدیر کنوینر جوائنٹ ایکشن کمیٹی ضلع بیدر نے وقف املاک پر حکومت کی مداخلت کو ملت کے لیے ایک سنگین خطرہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج وقتی نہیں بلکہ ایک مسلسل تحریک ہے۔ جب تک وقف ترمیمی ایکٹ مکمل طور پر واپس نہیں لیا جاتا، احتجاجات جاری رہیں گے۔اب وقت آ گیا ہے کہ جو لوگ خاموش ہیں وہ بھی بیدار ہوں، کیونکہ اگر آج ہم متحد نہ ہوئے تو کل ہماری مساجد، مدارس اور قبرستان بھی غیر محفوظ ہو جائیں گے۔آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بینر تلے ملک بھر میں اس قانون کے خلاف آوازیں اٹھنے لگیں۔ بورڈ نے اس بل کو ملتِ اسلامیہ کے دینی، ملی اور آئینی حقوق پر صریح حملہ قرار دیا ہے اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فرقہ وارانہ وابستگی سے بالاتر ہو کر اس کالے قانون کے خلاف میدان میں آئیں۔اس موقع پر انہوں نے تمام مذاہب وطبقات و برادری کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آج ہمارے احتجاج میں کندھے کندھا ملا کر احتجاج میں شریک رہے اور ساتھ ہی ساتھ اس احتجاج میں دور دراز تعلقہ جات و دیہاتوں سے خود کے خرچ سے موٹر گاڑیاں کر کے ہزاروں افراد، بزرگوں، بالخصوص نوجوان، علماء، مشائخین عظام، اور سماجی قائدین نے شرکت کی۔ بیدر شہر میں تمام کاروبار بند رکھا گیا۔حصوصی طور پر بُز قصابان، جمعیت القریش برادری، باغبان برادری، شاپنگ مال، مارکیٹ و بازاروں کو بدر رکھ کر اپنے ملی اتحاد کا مُظاہرہ کیا۔اس موقع پر ریاستی وزیر برائے بلدیاتی نظم و نسق وحج اُمور جناب محمد رحیم خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ صرف وقف کا مسئلہ نہیں، یہ ملت کے وجود، اس کی شناخت اور اس کے مستقبل کا مسئلہ ہے۔محمد رحیم خان نے پارلیمنٹ سے منظور شدہ ترمیمات پر سخت اعتراضات اٹھاتے ہوئے اسے من مانی اور امتیاز و تفریق پر مبنی قرار دیا۔ یہ ترمیمات نہ صرف دستور ہند کے فراہم کردہ بنیادی حقوق سے متصادم ہیں بلکہ ان ترمیمات سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ حکومت مسلم اقلیت کو وقف کے انتظام وانصرام سے بے دخل کر کے اس کا سارا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے۔ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ہم ایسے احتجاج جاری رکھیں گے جب تک یہ ترمیمی ایکٹ 2025 واپس نہیں لیا جاتا۔جب تک ہمارے جسم میں جان ہے ہم اس ایکٹ کے خلاف آواز اُٹھاتے رہیں گے۔انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر کے اس قانون کے خلاف متحد ہو کر مضبوط طاقت بنیں تا کہ آنے والے طوفانوں کا مقابلہ کر سکیں۔انہوں نے پہلگام کے سانحہ پر دُکھ کا اِظہار اور خراج عقیدت پیش کیا۔اور کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہیئے کہ جس ملک میں شراب، منشیات پر پابندی لگائے تو یقینا دیش ترقی کرے گا، مذہب کے نام پر سیاست کرنا چھوڑ دے۔ملک کی ترقی کیلئے تمام مذاہب وطبقات کی ترقی کیلئے فکر کرنا شروع کر دیں۔اس موقع پر مولانا ابو طالب رحمانی رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کے دستور کی بنیادی حقوق کی دفعہ 25 اور 26 ملک کی ہر مذہبی اکائی کو ضمیر کی آزادی کے علاوہ اپنے مذہب پر چلنے اور اس کی ترویج واشاعت کی آزادی بھی فراہم کرتی ہے، مزید برآں مذہبی وفلاحی کاموں کے لئے ادارے قائم کرنے اور انہیں اپنے طور پر چلانے کا اختیار بھی دیتی ہیں۔موجودہ منظور شدہ قانون میں مسلمانوں کو اپنے اس بنیادی حق سے محروم کر دیا گیا ہے۔جو حقوق وتحفظات دیگر مذہبی اکائیوں، جیسے ہندو، سکھ، عیسائی، جین اور بودھوں کے اوقاف کو حاصل ہیں ان سے مسلم اوقاف کو محروم کر دیا گیا۔آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے عدالت عظمی سے درخواست کی کہ دستوری حقوق کے محافظ ہونے کے ناطے وہ ان متنازعہ ترمیمات کی منسوخی کا فیصلہ دے کر دستور کی عظمت کو بحال کرے اور مسلم اقلیت کے حقوق کو پامال ہونے سے روکے۔اور انہوں نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ جموں کشمیر کے پہلگام علاقے میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس المناک واقعہ میں مرنے والوں اور شدید طور پر زخمی ہو جانے والے افراد کے خاندانوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہے مولانا نے اس حادثہ میں مرنے والے اور شدید طور پر زخمی ہو جانے والے افراد کے خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری دلی ہمدردی آپ کے ساتھ ہے۔ ہم حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کی جلد از جلد تحقیق کروائے اور ملوث پائے گئے افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے۔احتجاجی جلسہ میں دلت، سکھ، کروبا و دیگر طبقات و برادری کے ذمہ داران نے بھی خطاب کیا۔آخر میں تمام احتجاجیوں نے دو منٹ کھڑے ہو خاموشی اختیار کر کے پہلگام سانحہ میں مرنے والوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔اس احتجاجی جلسہ میں چیئرمین بیدر سٹی میونسپل کونسل جناب محمد غوث، جوائنٹ کنوینرس جناب منصور احمد قادری، سید سرفراز ہاشمی، محمد یوسف الدین، محمد اسد الدین، محمد نواز خان چیئرمین وقف اڈوائزری کمیٹی ضلع بیدر، اور عبدالعزیز منا رکن بلدیہ بیدر، محمد سمیر الدین نمائندہ رکن بلدیہ بیدر، محمد ارشاد علی پہلوان نمائندہ رکن بلدیہ، سید سعود رکن بلدیہ بیدر، محمد عزیز خان (برادر محمد رحیم خان منسٹر)، عارف الدین، محمد نظام الدین کے علاوہ مولانا سراج الدین نظامی، مولانا تصدق ندوی، مولانا مونس کرمانی، مولانا عبدالغفار قاسمی، مولانا عطا اللہ صدیقی امام جامد مسجد، مولانا فیاض الدین نظامی خطیب جامع مسجد، ماروتی بدھے، سردار دربارا سنگھ دیگر برادران وطن اور دیگر معزز شخصیات شہ نشین پر موجود تھے۔جوئنٹ ایکشن کمیٹی نے بیدر کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شہ نشین کو شہ نشین پر طلب کر کے دو یادداشتیں یعنی ایک یادداشت وقف ترمیم ایک 2025 کے خلاف دوسری یادداشت پہلگام سانحہ کے دہشت گردوں کو سزا کے مطالبہ پر مبنی صدر جمہوریہ کے نام پیش کی گئیں۔یادداشت میں بتایا گیا ہے کہ اسلامی مذہبی اقدار، شریعت، ثقافتی آزادی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر شدید حملہ۔ہندوستانی آئین کے سیکولر اور تکثیری ڈھانچے پر حملہ، جو کہ جائز ترمیم کے دائرہ سے باہر ہے۔اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی اور مسلم کمیونٹی کو کمزور کرنے اور اسلاموفوبیا کو فروغ دینے کی وسیع تر کوشش اور صرف وقف املاک کو نشانہ بنانا ہے، یہ ہندوستان کی مذہبی تکثیریت کی قدیم روایت کو نقصان پہنچاتا ہے، جہاں رواداری اور عقائد کے درمیان پر امن بقائے باہمی قومی یکجہتی کی بنیاد رہی ہے۔وقف املاک نے تاریخی طور پر مذہبی، تعلیمی، اور صدیوں سے مسلمانوں کی سماجی ترقی ہے، ان کو مجروح کرنا کمیونٹی کی ثقافتی اور مذہبی شناخت پر ضرب لگاتا ہے۔اس ترمیمی ایکٹ 2025 کو فوری واپس لیا جائے۔دوسری یادداشت میں بتایا گیا ہے کہ پہلگام سانحہ پر ہم دُکھ کر اظہار کرتے ہوئے آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ فوری مداخلت کریں اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے، اور ساتھ ہی اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ مذکورہ غیر انسانی، وحشیانہ اور شیطانی واقعہ کو معاشرے میں تفرقہ پیدا کرنے کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ہم جوائنٹ ایکشن کمیٹی بیدر کے عہدیداران، وقف ایکٹ میں سخت ترامیم کے خلاف احتجاجی ریلی میں تمام مقررین اور مظاہرین، متاثرین اور ان کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی ہے۔

جامعہ الذکری گرلس کالج ویر عبدالحمید نگر گبرڑ وامہراج گنج کا سنگ بنیاد

مہراج گنج:28/اپریل (نمائندہ)،گزشتہ روز بعد نماز مغرب محبوب العلماء مولانا شبیر احمد صاحب قاسمی صدرالمدرسین جامعہ عربیہ صادقیہ کی کوششوں اور عطاء ایجوکیشنل ٹرسٹ کے ذمہ داران کی محنت اور لگن سے طوطی ہند حضرت علامہ مولانا مفتی راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم واستاذ حدیث دارالعلوم دیوبند کے ہاتھوں ویر عبدالحمید نگر گبرڑ وامہراج گنج میں جامعہ الذکری گرلس کالج کا سنگ بنیاد عمل میں آیا۔حضرت مفتی راشد صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے سنگ بنیاد کے بعد جامعہ الذکری کی جلد از جلد تعمیر اور اس کے وسائل کی فراہمی کیلئے بارگاہ رب العالمین میں پرسوز دعا فرمائی۔ اس تقریب میں شریک رہے علاقے کے چیدہ وچنندہ علماء کرام میں موجود رہے خصوصاً مولانا وحافظ عبیدالرحمن صاحب صدرشعبہ حفظ جامعہ ابوبکرصدیق ترکلواں تیواری۔ مولانا امام الدین صاحب قاسمی ناظم تعلیمات مرکزی دارالعلوم گبرڑوا، مولانا رئیس احمد صاحب قاسمی امام مسجد قباء مہراجگنج حافظ امام الدین صاحب امام جامع مسجد منگل پور، مولانا وسیم صاحب امام پکڑی خورد، قاری سید احمد احیائی، مشہور ملی وسماجی کارکن برادران حافظ ابوطالب وطیب صاحبان سسواں بازار، انجینیئر معراج احمد صدیقی اور انجمن تحفظ سنت مہراجگنج کے جمیع احباب بھی موجود تھے۔اخیر میں جامعہ الذکری گرلس کالج کے بانی ومہتمم مولانا سراج احمد قاسمی نے اس تقریب میں شریک ہونے والے اپنے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔

آیئے! وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرے کو کامیاب بنائیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پھلواری شریف :(پریس ریلز 27/اپریل 25ء) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی قیادت میں امارت شرعیہ نے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف عمومی رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال میں بیداری کی تحریک چلا رکھی ہے جس میں اضلاع سے بلاک کی سطح تک ہر جگہ پر امن احتجاجی مظاہرے اور وقف تحفظ کانفرنسیں مختلف منعقد ہو رہی ہیں، اس تحریک کو موثر اور بامقصد بنانے کے لئے مقامی علماء، ائمہ ودانشور اور بااثر سماجی شخصیات اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اور جہاں جس جگہ پر اس طرح کے پر امن پروٹیسٹ ہو رہے ہیں وہاں کے اجتماعات میں بڑی تعداد میں شرکت کریں اور اپنے غیر مسلم امن پسند بھائیوں اور پسماندہ طبقات او بی سی شیڈیول کاسٹ کے ارباب فکرو نظر کو بھی اس تحریک سے جوڑیں۔قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ جمہوری نظام میں اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے جد جہد کرنا ہمارا آئینی ودستوری حق ہے، اور وقف ترمیم قانون کا معاملہ اس وقت ملت کے لئے سب سے بڑا چیلنج بنا ہوا ہے، موجودہ مرکزی حکومت نہایت چالاکی اور عیاری کے ساتھ اوقاف کے مقدس اثاثہ کو ہڑپنے اور اس خالص مذہبی معاملہ میں جبری مداخلت کر کے مذہبی آزادی کی آئینی روح کو پامال کرنے کے لئے کمربستہ ہے، اگر ہم نے اس وقت اس قانون کے خلاف مؤثر احتجاج نہ کیا تو ہماری اوقافی جائدادیں تباہ وبرباد ہو جائیں گی، مدارس ومساجد، خانقاہیں، قبرستان، آستانہ سب اس کی خطرناکی کی زد میں آجائیں گی، اس لئے اس وقت ضرورت ہے کہ ہم سب مسلک ومشرب سے اوپر اٹھ کر محض کلمہ واحدہ کی بنیاد پر اوقاف کے مقدس سرمایہ کو بچانے کے لئے متحدہ قوت اور متحدہ سوچ کے ساتھ ملک کے آئین اور دستور کے سایہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنیں اور اس غیر آئینی اور ظالمانہ ایکٹ کے خلاف اس کی واپسی تک تحریک کو مضبوط بنائیں، امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ اور ٹرسٹ کے ممبران نے احتجاجی مظاہرے کے لئے حضرت امیر شریعت کو لائحہ عمل بنانے کا مجاز گردانا تھا، چنانچہ حضرت امیر شریعت نے ملی تنظیموں کے اشتراک عمل سے اس کا ایک نہایت ہی منظم ومربوط خاکہ مرتب فرمایا ہے جو سوشل میڈیا اور اخبارات میں شائع ہو چکا ہے ہیں اس کی روشنی میں اجتماعات اور دھرنے کا نظم کیا جائے، بینر واسٹیکر بنوائے جائیں جس میں اس کی وضاحت ہو کہ یہ وقف ترمیمی ایکٹ ہمیں ہرگز قبول نہیں۔

موت العالم موت العالم

سہارنپور:28/اپریل:افسوس کہ جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کے شیخ الحدیث اور ناظم حضرت مولانا سید محمد عاقل صاحب نے آج داعی اجل کو لبیک کہا۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی نے حضرت والا کے حادثہ وفات کو نہ صرف جامعہ مظاہر علوم کے لئے بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لئے ایک عظیم حادثہ قرار دیا جس کی تلافی کے امکانات بظاہر معدوم نظر آتے ہیں، حضرت مولانا سید محمد عاقل صاحب کا شمار اولیاء اللہ میں ہوتا تھا، حضرت دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے بھی رکن تھے۔جامعہ مظاہر علوم میں آپ کی شخصیت فقید المثال، جید عالم دین کی تھی، آپ کی تدریس کا اندا ہی نرالا تھا۔آپ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کے داماد تھے، حضرت شیخ کی تصانیف کے معاونین میں دو عالم قابل ذکر ہیں، ان میں ایک حضرت مولانا سید محمد عاقلؒ صاحب بھی ہیں۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مفتی محمد یوسف صاحب قاسمی نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی تمام یونٹوں کے ذمہ داران نیز ائمہ مساجد، ذمہ داران مدارس عربیہ سے درخواست کی ہے کہ حضرت والا کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام فرمائیں۔

مانو، فاصلاتی طرز پر اردو میڈیم میں ہندوستان کا پہلا ایم بی اے پروگرام شروع کرے گی

حیدرآباد،28 اپریل (پریس نوٹ) وکست بھارت 2047 کے ویژن کو آگے بڑھانے کے مقصد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اس سال فاصلاتی تعلیم کے ذریعے اردو میڈیم میں MBA پروگرام شروع کرنے کے منصوبہ بنایا ہے۔یہ ہندوستان میں پہلی بار ہوگا کہ اردو زبان میں اس طرح کا پروگرام پیش کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم نے یہ اعلان کیا، وہ ایک روزہ سمپوزیم بعنوان ”وکست بھارت 2027..... فاصلاتی اور آن لائن تعلیم کا کردار“ سے مخاطب تھے۔اس سمپوزیم کا انعقاد مانو ریجنل سینٹر بھوپال نے کستور با گرلز کالج کے تعاون سے کیا۔ پروفیسر رضا اللہ نے مزید کہا کہ ایم بی اے کے علاوہ سوشل میڈیا جرنلزم میں آن لائن ڈپلومہ بھی متعارف کیا جا رہا ہے۔انہوں نے ایک پائلٹ پراجیکٹ ”مدرسہ کنیکٹ پروگرام“ کا بھی اعلان کیا، جس کے تحت 100 مدارس کے طلباء کے لیے چھ ماہ کے انگریزی بولنے والے کورسز کا آغاز کیا جائے گا۔سمپوزیم کے مہمانِ خصوصی شمیم الدین (آئی اے ایس)، گلوبل سکل پارک کے سابق سینئر ڈائرکٹر نے وکست بھارت 2047 ویژن کو عملی جامہ پہنانے میں بڑے پیمانے پر ہنر مندی کے اہم کردار پر زور دیا۔بھوپال کے نائب قاضی مولانا علی قادر حسینی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے مدرسہ کے طلباء کی ان کی مضبوط تجزیاتی صلاحیتوں اور محنتی کام کی اخلاقیات کی تعریف کی اور کہا کہ جدید تعلیمی مواقع کے ساتھ وہ مختلف شعبوں میں کمال حاصل کر سکتے ہیں۔مفتی محمد احمد خان، مفتی اعظم مدھیہ پردیش نے جدید تعلیم کو روایتی مدارس کی تعلیم کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر اردو میں فاصلاتی اور آن لائن کورسز کے ذریعے۔ پروفیسر محمد حلیم خان اور پروفیسر زرغم حیدر نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا۔ڈاکٹر محمد احسن، ریجنل ڈائرکٹر، بھوپال ریجنل سنٹر بھی پروگرام کو مخاطب کیا اور مدارس پر زور دیا کہ وہ اپنے طلباء کو وسیع تر تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے یونیورسٹی کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔ پروفیسر نوشاد حسین، پرنسپل، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال نے کہا کہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے صرف روایتی تعلیم ہی کافی نہیں ہوگی۔ڈاکٹر نیتی دتہ، اسسٹنٹ پروفیسر نے اس پروگرام کی نظامت کی اور محمد سادات خان، اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹر نے کلمات تشکر پیش کیا۔

جدید تعلیم میں AI کا استعمال اساتذہ کے لیے ضروری۔۔خان محمد اظہر حسین

برار تعلیمی کارواں کی جانب سے اے آئی ورکشاپ منعقد

اکولہ:28/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) برار تعلیمی کارواں جو کہ پچھلے تین سالوں سے تعلیمی شعبے میں سرگرم عمل ہے، جس نے مقابلہ جاتی امتحانات اور طلبہ کے معیار کے لیے اکولہ، بلڈانہ، واشم، ایوت محل، اور امراوتی ڈویژن میں قابل ستائش کام کیے ہیں۔ کارواں کی جانب سے اردو تعلیمی شعبے میں اساتذہ کے لیے بھی معیاری اور مسابقتی اقدامات کیے جاتے ہیں۔اس کی ایک کڑی اے آئی ورکشاپ ہے جو کہ درس وتدریس کو ایک نئی سمت دینے کے لیے ہے، تاکہ اردو میڈیم کے اساتذہ اور ادارے چلانے والے وقت کی ضرورت کے مطابق ٹیکنالوجی میں اپ ڈیٹ رہیں، جدید تعلیم میں اے آئی کا استعمال کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد خان محمد اصغر حسین جونیئر کالج رتن لال پلاٹ میں مورخہ 26 اپریل 2025 کو صبح 8:30 تا 12:30 بجے تک برار تعلیمی کارواں کے صدر و سابق وزیر خان محمد اظہر حسین کی صدارت میں منعقد ہوا۔جس میں ضلع پریشد اکولہ سیکنڈری ڈپارٹمنٹ کی ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر سوچیتا پاٹیکر، شاہ بابو تعلیمی ادارے کے سی ای او سید اسحاق راہی، ملت تعلیمی ادارے کے سی ای او سرفراز نواز خان، علی پبلک اسکول کے صدر مفتی محمد اشفاق قاسمی، سکریٹری پروفیسر محمد رفیق، مغل نیشنل ادارے کے چیئرمین محمد فاروق، ابرار فاروقی، رسوڈ کی علامہ اقبال اسکول کے ڈاکٹر وقار احمد، اقرا اکیڈمی کے ڈائریکٹر محمد شکیل انجینئر، ممبئی کارپوریٹ سیکٹر کے زبیر حسین قریشی، ایوت محل سے ملت سوسائٹی کے پرنسپل مدثر سر، خان محمد اصغر حسین جونیئر کالج کے پرنسپل امتیاز احمد خان، پروفیسر پرویز اختر، اور اردو میڈیم اسکولوں کے تمام پرنسپل اور ذمہ دار اساتذہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔ورکشاپ کا آغاز ملت اسکول کے نگران اشتیاق حسین کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد کارواں کے سیکرٹری سرفراز نواز خان نے جدید تعلیم میں اے آئی کے استعمال کے موضوع پر ورکشاپ کے انعقاد کے مقصد پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر سوچیتا پاٹیکر نے موجود تمام اساتذہ سے کہا کہ جدید تعلیم میں ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے تدریس میں دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔محمد شکیل انجینئر، زبیر قریشی اور پروفیسر سید مظہر نے بتایا کہ کس طرح مختلف شعبوں میں AI کا استعمال کیا جا رہا ہے۔اس کا ایک ڈیمو کر کے دکھایا۔خان محمد اظہر حسین نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ تعلیم کا شعبہ اسی وقت زندہ رہ سکتا ہے جب اساتذہ تعلیم کے شعبے میں اے آئی کے استعمال کی دعوت کو قبول کریں۔ پروگرام کی نظامت ملت اسکول کے پرنسپل مبین الرحمان نے او راظہار تشکر سپروائزر اشتیاق حسین نے ادا کئے۔ ورکشاپ کو کامیاب بنانے کے لیے تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے انتھک محنت کیں۔

نیتا امبانی کے ساتھ ہزاروں بچوں نے وانکھیڑے میں ممبئی انڈینز کا حوصلہ بڑھایا

• 19 ہزار بچے ممبئی انڈینز کی جرسی پہن کر اسٹیڈیم پہنچے۔ •500 بسیں اور 1 لاکھ سے زیادہ کھانے پینے کی اشیاء کا انتظام کیا گیا

ممبئی، 28 اپریل، 2025۔اتوار کی شام تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہزاروں پسماندہ بچوں نے ممبئی انڈینز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان میچ دیکھا۔ممبئی انڈین ٹیم کی نیلی جرسی میں بچے نظر آئے، پورا اسٹیڈیم نیلے رنگ سے سرابورا تھا۔ ہر وکٹ اور شاٹ پر بچے ممبئی انڈینز کے لیے داد دے رہے تھے۔نیتا امبانی کی قیادت میں سبھی کے لیے تعلیم اور کھیل نے ممبئی کے تقریباً 19 ہزار بچوں کے لیے میچ کے ٹکٹوں کا انتظام کیا تھا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ تعلیم اور کھیل سب کے لیے (ای ایس اے) ریلائنس فاؤنڈیشن کی ایک پہل ہے اور معاشرے میں پسماندہ بچوں کے لیے سالانہ ای ایس اے ڈے میچ کا اہتمام کرتی ہے۔ اسخصوصی دن پر بات کرتے ہوئے نیتا ایم امبانی، چیئرپرسن، ریلائنس فاؤنڈیشن نے کہا، یہ صرف ایک میچ نہیں ہے، یہ امید، خواب اور خوشی کا جشن ہے۔یہ پورے سیزن میں ممبئی انڈینز کا سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا میچ ہے۔ ماحول کو دیکھیں، 19,000 بچے، سبھی پسماندہ پس منظر سے ہیں، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو پہلے لائیو میچ دیکھ رہے ہیں۔اسٹیڈیم میں یہ دیکھنا بہت اچھا ہے کہ بہت سے لڑکے جو ممبئی انڈینز اور انڈیا کے لیے کھیلتے ہیں یہ ان کے لیے ایک الہام ہے کہ وہ خواب دیکھ سکتے ہیں اور وہ جو بننا چاہتے ہیں۔ بچے بہت خوش نظر آ رہے تھے اور انہوں نیتا امبانی سے بات کی۔بچوں کے ساتھ اپنی بات چیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے نیتا امبانی نے کہا،”ایک چھوٹی لڑکی نے مجھے بتایا کہ وہ بمراہ کی طرح بننا چاہتی ہے، وہ صرف روہت شرما سے ہاتھ ملانا چاہتی ہے، اگر ان کی امیدیں اور خواہشات پوری ہوسکیں تو وہ ستاروں تک پہنچ سکتی ہیں۔ ای ایس اے کا بنیادی مقصد سب کے لیے تعلیم اور کھیل ہے۔میرا ماننا ہے کہ بچے کلاس روم میں اتنا ہی سیکھتے ہیں جتنا وہ کھیل کے میدان میں سیکھتے ہیں۔میرے خیال میں آج کا دن خوابوں اور امیدوں کا دن ہے۔ ہوسکتا ہے ان میں سے کوئی ہرمن پریت بن جائے، کوئی روہت شرما بن جائے۔ والدین کو بھی یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اپنی مرضی کا انتخاب کرنے دیں۔ 19,000 بچوں کو ان کے گھروں سے اسٹیڈیم لانا اور انہیں بحفاظت گھر واپس لانا ایک بہت بڑا اور منصوبہ بند کام تھا۔تقریباً 500 بسوں میں بچوں کو اسٹیڈیم لایا گیا۔ ایک لاکھ سے زائد کھانے کے ڈبے بنائے گئے۔تاکہ کوئی بچہ بھوکا نہ رہے۔اپنے قیام کے بعد سے، ریلائنس فاؤنڈیشن نے اپنے کھیلوں کے اقدامات کے ذریعے پورے ہندوستان میں 23 ملین سے زیادہ بچوں اور نوجوانوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے، 2010 میں شروع کیا گیا ای ایس اے پروگرام اس اقدام کا ایک اہم حصہ تھا۔

ایڈووکیٹ نرنجن داوکھرے کی پہل پر تھانے میں مفت ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

563 شہریوں کا طبی معائنہ، آیوشمان کارڈ اور مفت چشمے تقسیم

تھانے:28/اپریل (آفتاب شیخ) وزیر اعلیٰ طبی امداد سیل کے تعاون اور ایڈووکیٹ نرنجن داوکھرے، ایم ایل سی (کوکن گریجویٹ حلقہ) کی پہل پر تھانے میں ایک شاندار مفت کمیونٹی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔گرینڈ الائنس حکومت نے سڑکوں، بجلی، تعلیم اور سیکورٹی جیسے بنیادی شعبوں میں ترقیاتی اقدامات کے ساتھ ساتھ عوامی صحت کو بھی اولین ترجیح دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی تحریک سے مہاراشٹر بھر میں اس طرح کے صحت کیمپ منعقد کیے جا رہے ہیں۔تھانے میں منعقدہ اس کیمپ کے دوران 563 شہریوں کا بلڈ پریشر چیک اپ، ذیابیطس کی اسکریننگ، آنکھوں کا معائنہ اور ماہر ڈاکٹروں سے تفصیلی طبی جانچ کی گئی۔ کیمپ کے بعد ضرورت مند مریضوں کے خون اور پیشاب کے ٹیسٹ، ای سی جی اور بعض سرجریوں کی سہولت بھی مفت فراہم کی گئی۔اس کے ساتھ ساتھ آیوشمان بھارت یوجنا کے تحت مستحق شہریوں میں آیوشمان کارڈ تقسیم کیے گئے، جو کہ پانچ لاکھ روپے تک مفت اسپتال علاج کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔آنکھوں کے معائنے کے بعد شہریوں میں مفت چشمے بھی تقسیم کیے گئے۔صبح 8 بجے سے شروع ہونے والے اس کیمپ میں تھانے کے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اس عوامی خدمت پر وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کا شکریہ ادا کیا۔ایم ایل سی نرنجن داوکھرے نے اس کامیاب کیمپ کے انعقاد پر تمام ڈاکٹروں اور طبی عملے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور تعریفی اسناد پیش کیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہر ماہ کے آخری اتوار کو تھانے کے مختلف علاقوں میں اسی طرح کے مفت ہیلتھ کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔ اگلا کیمپ کوپری منڈل علاقے میں منعقد ہوگا۔اس موقع پر بی جے پی مہاراشٹر کے ریاستی جنرل سکریٹری ایڈووکیٹ مادھوی نائیک، تھانے کے رکن اسمبلی سنجے کیلکر، بی جے پی تھانے ضلع صدر سنجے واگھولے، کوکن گریجویٹ سیل کے کنوینز سچن مور، رمیش آمبرے، منوہر ڈمبرے، نارائن پوار، سچن پاٹل، سندیپ لیلے سمیت کئی عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔

بھیونڈی: مولانا عبدالکلام آزاد گارڈن میں تعمیراتی کام کے خلاف لوک ہند پارٹی کے احتجاج کے بعد جے سی بی سے زمین کی سطح سازی کا آغاز

بھیونڈی:28/اپریل (شارف انصاری):- مولانا عبدالکلام آزاد گارڈن میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شروع کیے گئے سول کنسٹرکشن اور پانی کی ٹانکی کے کام کو لوک ہند پارٹی کے احتجاج کے بعد روک دیا گیا ہے۔ گارڈن میں جے سی بی کی مدد سے کھدائی کر کے تالاب نما گڑھا بنا دیا گیا تھا، جس کے خلاف لوک ہند پارٹی نے بی ایم سی کمشنر کو خط لکھ کر 48 گھنٹے کا الٹی میٹم دیا تھا۔کمشنر نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کام روکنے اور زمین کو ہموار کرنے کا حکم جاری کیا۔لوک ہند پارٹی کے صدر الحاج بدیع الزمان خان کو کل رات افسران نے اطلاع دی کہ 7 دنوں کے اندر گارڈن سے نکالی گئی مٹی کو واپس ڈال کر زمین کو ہموار کیا جائے گا۔ تاہم، لوک ہند پارٹی کے دباؤ کے تحت پیر کے بجائے اتوار سے ہی جے سی بی کی مدد سے گڑھے کو ہموار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ اس موقع پر حاضرین نے گارڈن کے فوائد پر کہا کہ یہاں کسی قسم کی تعمیرات نہیں کی جاسکتیں۔”ایک بار گارڈن، ہمیشہ گارڈن“ رہے گا۔ گارڈن کی سرسبزگی کو بچانا ضروری ہے۔ بچوں کے کھیلنے کے لیے محفوظ جگہ، تازہ ہوا اور ماحولیات کے توازن میں مثبت کردار۔ مولانا آزاد گارڈن میں زمین کی سطح سازی کے دوران لوک ہند پارٹی کے صدر بدیع الزمان خان، یوتھ صدر مسعود مومن، سکریٹری ایڈووکیٹ شاہنواز انصاری، ایڈووکیٹ شاہ عالم، سہیل مومن، برکت رجبکر، نوید مومن اور محسن شیخ موجود رہے۔ لوک ہند پارٹی نے فی الوقت دھرنا احتجاج ملتوی کر دیا ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے چین کے ٹیرف کے مؤقف کو سخت کیا

واشنگٹن ڈی سی۔28/اپریل۔ایم این این۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو چین کے خلاف اپنے ٹیرف کے موقف کو سخت کرتے ہوئے کہا کہ جب تک بیجنگ بدلے میں ”کوئی خاطر خواہ“ پیشکش نہیں کرتا وہ انہیں واپس نہیں لیں گے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ زیادہ تر دوسرے ممالک سے درآمدات پر ایک اور 90 دن کا وقفہ ”امکان نہیں“ ہوگا۔جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ بیجنگ کو کیا، مراعات دینا چاہتے ہیں تو ٹرمپ نے کہا کہ وہ چین کی معیشت کو ”کھلا“ دیکھنا چاہیں گے۔

ڈومبیولی کے تین شہریوں کی شہادت پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا اہل خانہ سے اظہار تعزیت

تعلیم اور روزگار میں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی، حکومت کا وعدہ

ڈومبیولی : 28/اپریل (آفتاب شیخ) ریاست مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور کلیان لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شری کانت شندے نے آج ڈومبیولی کے ان شہریوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی، جو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں شہید ہو گئے تھے۔ان میں ہیمنت جوشی، سنجے لیلے اور اتل مونے شامل ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے شہداء کے لواحقین سے واقعے کی تفصیلات معلوم کرتے ہوئے ان کے غم میں شریک ہونے کا اظہار کیا۔اس موقع پر انہوں نے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے سلسلے میں مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت حملے کے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی اور انصاف دلانے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔اس موقع پر کلیان-ڈومبیولی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شری کانت شندے، ایم ایل اے ڈاکٹر بالاجی کنیکر، ایم ایل اے راجیش مورے، کلیان کے ضلع صدر گوپال لانڈگے، سابق کارپوریٹر مہیش پاٹل سمیت شیوسینا کے متعدد سرکردہ عہدیداران اور کارکنان بھی موجود تھے۔

ناندیڑ ضلع کے لیے 4 دنوں کا یلو الرٹ

شدید گرم لہر، آندھی، گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) علاقائی محکمہ موسمیات، ممبئی کی آج کی اطلاع کے مطابق ناندیڑ ضلع کے لیے 29 اپریل، 30 اپریل، 1 مئی اور 2 مئی 2025ء کے لیے چار دنوں کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 29 اور 30 اپریل کو ضلع میں چند مقامات پر گرم اور مرطوب موسم رہنے کا زیادہ امکان ہے۔ جبکہ 1 مئی کو بھی چند مقامات پر دن کے وقت گرمی اور نمی رہے گی اور دوپہر کے بعد شام کے وقت گرج چمک اور بادلوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ اسی طرح 2 مئی کو چند مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے، گرج چمک اور بادلوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا زیادہ امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ قدرتی آفات کے پیش نظر تمام متعلقہ محکموں اور شہریوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ناندیڑ ضلع انتظامیہ نے اس سلسلے میں درج ذیل احتیاطی تدابیر اپنانے کی ہدایت دی ہے۔

گرم اور مرطوب موسم میں کیا کریں:
چاہے پیاس نہ لگے، وافر مقدار میں پانی پئیں۔ مرگی، دل، گردے یا جگر کے مریض پانی یا سیال مادے ڈاکٹر کے مشورے سے ہی لیں۔
او آر ایس (نمکول)، گھریلو لسی، چاول کا پانی (کانجی)، لیموں پانی، چھاچھ اور ناریل کا پانی استعمال کریں۔
ہلکے رنگوں والے، نرم، ہلکے اور ڈھیلے سوتی کپڑے پہنیں۔
گھر سے باہر نکلتے وقت سر کو ڈھانپیں، کپڑا، ٹوپی یا چھتری کا استعمال کریں۔
آنکھوں کی حفاظت کے لیے چشمہ پہنیں اور جلد کے تحفظ کے لیے سن اسکرین لگائیں۔
کیا نہ کریں: شدید گرمی میں معمر افراد، بچوں، مریضوں اور موٹے افراد کا خاص خیال رکھیں۔ دوپہر 12 بجے سے 3 بجے تک دھوپ میں باہر جانے سے بچیں۔ دھوپ میں محنت طلب کام نہ کریں۔
ننگے پیر باہر نہ جائیں۔ سخت گرمی کے دوران کھانا پکانے سے پرہیز کریں۔ کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھ کر باورچی خانے کو ہوادار بنائیں۔ شراب، چائے، کافی اور کولڈ ڈرنکس سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے جسم میں پانی کی کمی ہوتی ہے۔ زیادہ پروٹین، نمکین، مسالے دار یا تیل والے کھانے نہ کھائیں۔ باسی کھانا نہ کھائیں۔ کار یا گاڑی میں بچوں یا جانوروں کو بند نہ چھوڑیں۔ چمکدار بلب یا لائٹ کا استعمال نہ کریں کیونکہ یہ غیر ضروری گرمی پیدا کرتے ہیں۔
گرج چمک کے وقت کیا کریں: اگر پہلے سے گرج چمک اور بارش کی اطلاع ہو تو باہر جانے سے پرہیز کریں۔ اگر کھلی جگہ میں ہوں اور کوئی محفوظ عمارت قریب نہ ہو تو نشیبی جگہ پر جا کر گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھیں۔ بجلی چمکنے کے دوران کسی محفوظ عمارت یا مکان میں پناہ لیں۔ بالکونی، چھت یا مکان کے باہر اوٹلے پر نہ رکیں۔ اگر گھر میں برقی آلات چل رہے ہوں تو فوراً بند کر دیں۔ برقی کھمبوں، تاروں یا دھات کی اشیاء سے دور رہیں۔ اگر پانی میں کھڑے ہوں تو فوراً باہر نکل آئیں۔
کیا نہ کریں: گرج چمک کے وقت لینڈ لائن فون استعمال نہ کریں۔ شاور کے نیچے نہ نہائیں۔ نل یا پانی کی پائپ لائن کو ہاتھ نہ لگائیں۔ برقی آلات کا استعمال نہ کریں۔ آندھی اور گرج چمک کے دوران دھات سے بنی شامیانوں یا چھپر میں پناہ نہ لیں۔ اونچے درخت کے نیچے یا دھات کے اونچے میناروں کے قریب نہ رکیں۔ گھر میں رہتے ہوئے کھلے دروازے یا کھڑکی سے بجلی گرتے ہوئے نہ دیکھیں، یہ بھی باہر کھڑے رہنے جتنا ہی خطرناک ہے۔ ایسا انتباہ ناندیڑ کے رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر نے جاری کیا ہے۔

ناندیڑ ضلع کلکٹر کو وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا

ناندیڑ: ?28 ?اپریل: مہاراشٹر رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ کی دسویں سالگرہ اور پہلے خدمات حقوق دن کے موقع پر آج ممبئی میں واقع گیسٹ ہاو?س میں منعقدہ ریاستی سطح کی تقریب میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ہاتھوں ناندیڑ کے موجودہ ضلع کلکٹر اور اُس وقت کے وردھا ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کا خصوصی اعزاز کرتے ہوئے انہیں ان کی نمایاں کارکردگی پر سراہا گیا۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے جب وہ وردھا میں ضلع کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے، مہاراشٹر رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ 2025 کے موثر نفاذ کے لیے 'سیوا دوت' (Doot Seva) نامی ایک انوکھا منصوبہ نافذ کیا، جس کے ذریعے شہریوں کو زیادہ آسانی اور سہولت سے سرکاری خدمات فراہم کرنے میں اہم کامیابی حاصل کی۔ ان کی ان خصوصی کوششوں اور ان کی کامیابی کے اعتراف میں انہیں یہ خصوصی اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ پورے مہاراشٹر کے لیے ایک مثالی نمونہ بن چکا ہے۔ اس نمایاں کارکردگی پر ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ان کا خصوصی طور پر اعزاز کیا۔

ناندیڑ: رشید بھائی بکسر اوالا گزشتہ 21 سال سے 'دی ناندیڑ کنزومر پروڈکٹ ڈی سٹربیوٹرس ایسوسی ایشن ناندیڑ کے سیکریٹری کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اُن کا مزید تین سال کیلئے سیکریٹری کے عہدہ پر انتخاب عمل میں آیا ہے۔ تصویر میں اُن کی گلپوشی کی جارہی ہے۔

بچوں کے غیر قانونی اداروں کے خلاف سخت کاروائی

ضلع میں غیر قانونی ادارے نظر آنے پر شہریوں سے رابطہ کرنے کی اپیل

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) ضلع میں اگر کسی بھی غیر قانونی چلنے والے بچوں کے گھر، ہاسٹل، یتیم خانے یا کسی بھی غیر مجاز ادارے کی موجودگی کا پتہ چلے تو شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر ضلع خواتین و اطفال ترقیاتی افسر ناندیڑ یا ناندیڑ چائلڈ ہیلپ لائن کے ٹول فری نمبر 1098 پر رابطہ کریں۔ بچوں پر جسمانی یا جنسی جرائم کی روک تھام کے لیے عوامی تعاون ضروری ہے، ایسی اپیل ضلع خواتین و اطفال ترقیاتی افسر محترمہ روپالی رنگاری-کولہے نے کی ہے۔ پونے ضلع کے آلندی اور تھانے ضلع کے کھڈولی میں غیر قانونی بچوں کے گھر، ہاسٹل اور یتیم خانے چلائے جا رہے تھے، ایسی خبریں میڈیا کے ذریعے سامنے آئی تھیں۔ ان اداروں میں بچوں کو غیر قانونی طور پر قید رکھ کر ان کے جسمانی، ذہنی اور جنسی استحصال کی خبریں بھی منظر عام پر آئیں، جو کہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یہ کارروائیاں "بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کا قانون" 2015، اور اس میں ترمیم شدہ قانون 2021 نیز "مہاراشٹر ریاستی بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے قواعد" 2021 کی دفعات کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ "بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کا قانون" 2015 اور ترمیم شدہ قانون 2021 کی دفعہ 42 کے مطابق، اگر کوئی ادارہ بغیر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے چلایا جاتا ہے، یا ادارہ چلانے والا فرد بغیر رجسٹریشن کے ادارہ چلاتا ہے، تو اسے ایک سال قید یا ایک لاکھ روپے سے کم نہ ہونے والا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں، ایسی دفعات قانون میں شامل کی گئی ہیں۔

قریش کانفرنس شہر صدر عہدہ پر محمد یوسف قریشی

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز): قریش کانفرنس کے قومی صدر ایڈوکیٹ صنوبر علی قریشی نے قریش کانفرنس کے ناندیڑ شہر صدر عہدہ پر سائی نگر ناندیڑ کے محمد یوسف قریشی ولد محمد حنیف قریشی کا تقرر کیا ہے۔ نامزدگی کے مکتوب میں انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ قریشی برادری کے لیے ناندیڑ شہر میں نمائندگی کرتے ہوئے برادری کے مسائل حل کریں۔ ان کی اس نامزدگی پر ناندیڑ قریش برادری کے ذمہ داران نے محمد یوسف قریشی کو مبارکباد پیش کی ہے۔

عازمین حج کو اطلاع

سال حال حج کمیٹی کی جانب سے حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر روانہ ہونے والے تمام عازمین کرام کو یہ اطلاع ہے کہ، وہ حج کمیٹی کی جانب سے انھیں دیا گیا فلائٹ شیڈول میں کس قسم کی اپنی مرضی سے کوئی تبدیلی نہ کریں، سعودی عرب اور سنٹرل حج کمیٹی آف انڈیا کے مشترکہ منصوبہ کے تحت اور حاجیوں کی سہولت کو پیش نظر رکھکر فلائٹ شیڈول کو عازمین کرام کی ایرپورٹ آمد و روانگی، سعودی عرب میں بلڈنگ رہائش، ٹرانسپورٹ، منی میں قیام اور خیمہ کا الاٹمنٹ، کور نمبر اور متعلقہ معلم سے مربوط کیا گیا ہے، اگر کوئی حج کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ فلائٹ شیڈول کو اپنی مرضی سے تبدیل کرتا ہے تو اس کو بڑی دشواری و مشکلات کا سامنا ہوگا اور سعودی عرب میں قیام، رہائش، ٹرانسپورٹ، منی کی سہولت، ایام حج میں عرفات، منی مزدلفہ کا قیام سب متاثر ہوگا، لہذا حج کمیٹی کی جانب سے دیئے گئے فلائٹ شیڈول کو ملحوظ رکھیں اور اسی لحاظ سے اپنے سفر کو یقینی بنا کر سفر کو آسان و سہولت بخش بنائیں اور سنٹرل حج کمیٹی و اسٹیٹ حج کمیٹی کا تعاون فرمائیں!

لینڈی پراجیکٹ ڈیم کے علاقے میں پابندی کے احکامات

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) لینڈی پرادھان پراجیکٹ، تحصیل موکھڑ کے موضع گونیگاؤں کے تحت آنے والے ڈیم کے اطراف اور قریبی دیہات یعنی گونیگاؤں، راونگاؤں، مارجاواڑی، حسنال، بھاٹاپور اور اِٹگیال (پ.د.) کی حدود میں، بھارتی شہری تحفظ ضابطہ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ راہول کارڈیلے نے پابندی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ان دیہات کی حدود میں لینڈی پرادھان پراجیکٹ کے جاری کام، آمد و رفت کی مشینری، مواد اور افسران و ملازمین کو مخالفت پہنچانے والی تمام سرگرمیوں، مارچ، دھرنے، بھوک ہڑتال، خودسوزی اور اس سے متعلق دیگر اجتماعات پر 29 اپریل 2025 صبح 7 بجے سے لے کر 26 جون 2025 رات 12 بجے تک پابندی عائد کی گئی ہے۔ متعلقہ افراد کو نوٹس دے کر ان کا مؤقف سننے کے لیے مناسب وقت نہ ہونے کی وجہ سے، ہنگامی صورت حال کے تحت بھارتی شہری تحفظ ضابطہ 2023 کی دفعہ 163(2) کے تحت یک طرفہ احکامات 28 اپریل 2025 کو ضلع مجسٹریٹ راہول کارڈیلے نے جاری کیے ہیں۔

آگ جیسی آفات کے موقع پر شہریوں کو احتیاط برتنے کی ضرورت

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں میونسپل کارپوریشن، نگر پریشد اور نگر پنچایت علاقوں میں گزشتہ چند مہینوں کے دوران آگ لگنے کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں جن سے بڑی مالی تباہی کے ساتھ ساتھ بعض مقامات پر جانی نقصان بھی ہوا ہے۔ آئندہ ایسے کسی ہنگامی حالات سے بچنے کے لیے شہریوں کو درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔
تیاری: 'اسٹاپ، ڈراپ اینڈ رول' یعنی رکیں، نیچے گریں اور لوٹیں، اس مشق کو آگ سے بچاو? کے لیے باقاعدہ طور پر سیکھیں۔ یقین کرلیں کہ عمارت میں دھوئیں کے خطرے کی اطلاع دینے والے آلات نصب ہیں اور صحیح طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ خارج ہونے کے راستے اور سیڑھیاں ہمیشہ رکاوٹ سے پاک رکھیں اور وقتاً فوقتاً ان کی جانچ کریں۔ کھانا پکانے کے بعد گیس سلنڈر کا والو اور چولہے کا بٹن بند کریں۔ کھانا پکاتے وقت ڈھیلے، ہوا میں لہرانے والے یا مصنوعی (سنتھیٹک) کپڑے نہ پہنیں۔ شارٹ سرکٹ سے بچنے کے لیے تصدیق شدہ برقی آلات، بٹن اور فیوز استعمال کریں۔ یقین کریں کہ برقی لیکیج سرکٹ بریکر (BreakerCircuit LeakageEarth) مناسب تعداد میں لگے ہیں۔
برقی کنکشن ڈھیلے یا خراب تو نہیں، اس کی باقاعدگی سے جانچ کریں۔ قالین یا میٹ کے نیچے، یا بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں برقی تاریں نہ بچھائیں۔ استعمال کے بعد برقی آلات بند کریں اور پلگ کو ساکٹ سے نکال دیں۔ اگر طویل عرصے کے لیے گھر سے باہر جا رہے ہوں تو بجلی کا مین سوئچ اور گیس بند کر دیں۔
آگ لگنے کی صورت میں: ہنگامی گھنٹی بجائیں یا فوری طور پر فائر بریگیڈ کو 252555 (02462)، 253101 (02462) یا ٹول فری نمبر 101 پر اطلاع دیں۔ برقی آلات بند کریں اور پلگ نکال دیں۔ دروازے اور کھلی جگہیں بند کر دیں۔ دروازوں کے نیچے گیلا کپڑا رکھیں تاکہ دھواں اندر نہ آئے۔ اپنے منہ پر گیلا کپڑا لپیٹیں تاکہ سانس لیتے وقت دھواں چھن جائے۔ اگر آگ قابو سے باہر ہو جائے تو فوراً دور ہٹ جائیں۔ اگر جھلس گئے ہوں تو جلنے والی جگہ پر درد کم ہونے تک پانی ڈالیں۔ اگر آپ نے آگ کی ہنگامی گھنٹی سنی ہو تو فوراً قریبی خارجی راستے سے باہر نکلیں۔ جانے سے پہلے تمام دروازے اور کھڑکیاں بند کریں۔ لفٹ کا استعمال نہ کریں، سیڑھیوں سے نیچے اتریں۔ جب فائر بریگیڈ پہنچے تو امدادی کام میں ان کی مدد کریں۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کے لیے راستہ خالی رکھیں۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں یا پانی کے ذخائر (مثلاً انڈر گراو?نڈ واٹر ٹینک، تالاب وغیرہ) کے قریب گاڑیاں کھڑی نہ [illegible]

28 اپریل: "سروس رائٹس ڈے" ضلع میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا لوک سیوا حق قانون کی دہائی مکمل ہونے کے موقع پر ریاستی حکومت کی جانب سے 28 اپریل کا دن ضلع اور گرام پنچایت سطح پر خصوصی پروگراموں کے ذریعے منایا گیا۔ اس پس منظر میں، آج ضلع بھر میں "سروس رائٹس ڈے" اور مہاراشٹرا لوک سیوا حق قانون 2015 کی دہائی مکمل ہونے کے موقع پر گرام سبھاؤں کے ذریعے عوامی شراکت سے مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ شہریوں میں قانون، ریاستی سروس رائٹس کمیشن اور "آپلے سرکار" پورٹل کے ذریعے آن لائن دستیاب خدمات کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی۔ ضلع میں "آپلے سرکار" سیوا مراکز کے ذریعے عمدہ خدمات فراہم کرنے والی گرام پنچایتوں میں ناندیڑ تعلقہ کے وشنو پوری اور مدکھیڑ تعلقہ کے بارڈ گاؤں کے "آپلے سرکار" سیوا مراکز کا افتتاح نائب ضلع کلکٹر اجے شندے اور ضلع پریشد کی نائب چیف ایگزیکٹو آفیسر (پنچایت) محترمہ منجوشا جاڈھو کی موجودگی میں کیا گیا۔ اس پروگرام میں نائب چیف ایگزیکٹو آفیسر (منریگا) امیت راٹھوڑ، پنچایت توسیعی افسر آر. این. دمکونڈوار، وی. بی. کامبلے، آر. پی. کندرے، سرپنچ محترمہ سندھیا تائی ولاس دیشمکھ، نائب سرپنچ محترمہ ارچنا وشومبھر ہنبر دے، وشنو پوری گرام پنچایت افسر سنجے کانوڑے، کمپیوٹر آپریٹر اوگرسین ہنبر دے، وصولی کلرک سنتوش ہنبر دے، اور گاؤں کے معزز شہریوں اور دیہی باشندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سروس رائٹس ڈے کے موقع پر ضلع میں بہترین خدمات فراہم کرنے والے وشنو پوری گرام پنچایت افسر سنجے کانوڑے، بارڈ گرام پنچایت کے انوپ سریواستو، مال کوٹھہ گرام پنچایت کے سنجے دیشمکھ، عثمان نگر گرام پنچایت کی محترمہ دیوو بائی دیشمکھ، اور لاانچے گرام پنچایت کے روی کھیرا ساگر کو ضلع کلکٹر آفس میں تعریفی اسناد دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔

"شہریوں سے گزارش: پانی احتیاط سے استعمال کریں" ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کا درجہ حرارت 43 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا ہے، جس کی وجہ سے پانی کی سطح تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں مئی کے مہینے میں پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس لیے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ پانی کا محتاط استعمال کریں۔ ہفتہ، 26 اپریل 2025 کو ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے پانی کی قلت پر جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس میں نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر، آبپاشی محکمہ کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر اجے دابھاڑے، ایگزیکٹو انجینئر چوگلے، ضلع انتظامیہ کے افسر گنگادھر ارلوڈ، واٹر سپلائی محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر، میونسپل کارپوریشن کے نمائندے اور دیگر افسران شریک تھے۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے تمام سب ڈویژنل آفیسرز، تحصیلدار، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسرز، اور میونسپل کونسلز کے چیف آفیسرز نے بھی شرکت کی۔ فی الحال مانار پروجیکٹ میں 46 فیصد، وشنو پوری پروجیکٹ میں 31 فیصد، درمیانے پروجیکٹس میں 29 فیصد، اعلیٰ سطحی بندوں میں 36 فیصد اور چھوٹے پروجیکٹس میں 19 فیصد پانی ذخیرہ موجود ہے، جو جون کے آخر تک کافی ہے۔ تاہم، اگر جون میں بارش کم ہوئی تو قلت پیدا ہو سکتی ہے، جیسا کہ آبپاشی محکمے کے افسران نے واضح کیا۔ ضلع میں فی الحال 14 ٹینکرز اور 91 کنوؤں کے حصول کے ذریعے پانی کی فراہمی جاری ہے۔ مزید 6 ٹینکرز اور 197 کنوؤں کے حصول کی تجاویز منظوری کے مراحل میں ہیں۔ نل اسکیم کی مرمت کے 215 منصوبے، متبادل نل اسکیم کے 66 منصوبے، اور نئی بورویل اسکیم کے 740 منصوبے انتظامی منظوری حاصل کر چکے ہیں اور ان پر کام جاری ہے۔ موکھڈ تعلقہ میں واڑی اور ٹانڈہ بستیوں پر ٹینکرز اور کنوؤں کے حصول کی تعداد زیادہ ہے۔ لہٰذا "جل جیون مشن" کے تحت کاموں کو فوری مکمل کر کے پانی کی قلت ختم کرنے اور جل یکت شیوار مہم کے تحت مزید کام شروع کرنے کی ہدایات ضلع کلکٹر نے دی ہیں۔ مئی میں پانی کی قلت بڑھنے کی [illegible]

پانی کی قلت سے متاثر دیگلور اور مکھیڑ تعلقوں کی پیاس بجھائی جائے گی

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) لینڈی بین ریاستی بنیادی منصوبہ مہاراشٹرا اور تلنگانہ ریاستوں کا مشترکہ منصوبہ ہے۔ اس منصوبے کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 5.23 ٹی ایم سی ہے، اور اس سے 26,924 ہیکٹر زمین کو آبپاشی کے تحت لایا جائے گا۔ گزشتہ روز 26 اپریل کو ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی صدارت میں اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھی ناش کمار کی موجودگی میں لینڈی پروجیکٹ کے پانی بھرنے (ڈیم فلنگ) کے سلسلے میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں شہری سہولیات کا جائزہ لیا گیا اور کام کی منصوبہ بندی کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ متاثرین کے لیے اضافی خاندانوں کی بازآبادکاری کی امداد تقسیم کرنا، کسانوں کے لیے خصوصی امداد دینا، اور پہلے مرحلے میں سات دیہاتوں میں زمین کے پلاٹ تقسیم کرنے جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس اجلاس میں نائب ضلع کلکٹر برائے بازآبادکاری مورے، رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر، ڈپٹی ڈویژنل آفیسر انوپ پاٹل، ڈپٹی انجینئرز، لینڈی پروجیکٹ کے ایگزیکٹو انجینئر ویویکانند ٹڈکے، مہوتھن پنڈارکر، تحصیلدار موکھڈ جاڈھو، پولیس انسپکٹر شری ٹڈکے، شری تاک کسان سنگھٹن کے گنوت پاٹل ہنگرگیکر، بھنگولی گادھوے کے سرپنچ، سونکالے کے نائب سرپنچ وغیرہ شریک تھے۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے اجلاس کے اختتام پر دیگلور اور موکھڈ تعلقہ میں پانی کی قلت کی موجودہ صورتحال بیان کی۔ آنے والے وقت میں ان تعلقوں میں شدید پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ فوری طور پر مناسب منصوبہ بندی کی جائے۔ دیگلور اور موکھڈ تعلقوں کی پیاس بجھانے کے لیے لینڈی بین ریاستی منصوبے کو مکمل کرنا ناگزیر ہے۔ منصوبے کی تمام ضروری کارروائیاں مکمل ہو چکی ہیں۔ پانی بھرنے کے بعد ڈیم میں 145.15 ڈی ایل ایم سی (5.23 ٹی ایم سی) پانی جمع ہوگا، جو دیگلور اور موکھڈ تعلقوں کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ ساتھ ہی، موکھڈ تعلقہ کے زیر آب آنے والے دیہاتوں کے مسائل بھی جلد حل کرنے کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔ کسانوں کے لیے امداد کی تقسیم، اضافی خاندانوں کی بازآبادکاری کی امداد، زمین کے پلاٹوں کی تقسیم اور شہری سہولیات کو جلد مکمل کر کے متاثرین کو منتقل کرنے کے احکامات ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے دیے ہیں۔

مجلس رؤیت ھلال کا اعلان' ماہ ذیقعدہ کا چاند نظر نہیں آیا

ناندیڑ: (راست) بروز پیر 29 شوال المکرم 1446 ہجری مطابق 28 اپریل کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد ماہ ذیقعدہ کے چاند کے دیکھنے کا اہتمام کیا چاند نظر نہیں دہلی حیدرآباد پھلواری شریف وغیرہ مقامات سے بھی عدم رویت کی اطلاعات موصول ہوئیں اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 30 اپریل چہارشنبہ کو انشاء اللہ یکم ذیقعدہ ہوگی۔ شرکاء مجلس میں صدر مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی مولانا عبدالرشید قاسمی قندھاری؟ مفتی ظہیر الدین صاحب قاسمی مولانا رشید احمد صاحب قاسمی مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مولانا سرور صاحب قاسمی مولانا سید آصف صاحب ندوی حافظ ہارون نقشبندی مجددی قاضی صادق محی الدین قاضی ذوالفقار الدین صدیقی قاضی شہذان صدیقی قاضی بہاء الدین' عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمٰن فاروقی وغیرہ۔ اس طرح کا پریس نوٹ صدر مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی نے جاری کیا ہے

ماہ ذی القعدہ کا چاند نظر نہیں آیا

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹ رشوال المکرم ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۸ راپریل ۲۰۲۵ء بروز پیر سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی دارالعلوم غریب نواز، رضا چوک، ناندیڑ کی طرف سے ماہ ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا مگر مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا۔ اس سلسلہ میں مختلف مقامات پر رابطہ کیا گیا لیکن [illegible] اسرار القادری، قاری عرفان صاحبان اور طلباء دار العلوم غریب نواز موجود تھے۔

گاڈیگاؤں میں ریلوے اوور برج کے کام کے سبب گاڑیوں کے لیے متبادل راستے

ناندیڑ: 28 اپریل (ورق تازہ نیوز) گاڈیگاؤں میں ریلوے اوور برج کے کام کی انجام دہی کے لیے 20 اپریل سے 18 مئی 2025 کے درمیان درج ذیل متبادل راستوں سے گاڑیوں کی نقل و حرکت کی اجازت دی گئی ہے، جسے ضلع مجسٹریٹ راہول کارڈیلے نے منظوری دی ہے۔ نیلا جنکشن شنکر راؤ چوہان چوک-گاڈیگاؤں-برہمنواڑہ-موگٹ کا راستہ گاڑیوں کے لیے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس راستے کے لیے متبادل راستے (آمد و رفت کے لیے) درج ذیل ہوں گے: بھاری گاڑیوں کے لیے: شنکر راؤ چوہان چوک-بونڈھار طرف ہوَیلی-واجیگاؤں- شکار گھاٹ-موگٹ-دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کے لیے: گاڈیگاؤں-بونڈھار طرف ہوَیلی تا دیگلور ناکہ دیہی راستہ نمبر 37۔ نقل و حرکت موڑنے اور متبادل راستے اپنانے کے سلسلے میں شرائط و ضوابط وہی ہوں گے جو ضلع مجسٹریٹ دفتر کی ہم مربوط نوٹیفکیشن 17 فروری 2025 میں بیان کیے گئے ہیں، ایسا حکم بھی ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا ہے۔

شپنگ سیکٹر کے لیے 25,000 کروڑ روپے کے فنڈ کی منظوری

نئی دہلی- ?28 اپریل- ایم این این- ذرائع نے بتایا کہ مرکزی کابینہ جلد ہی شپنگ سیکٹر کے لیے 25,000 کروڑ روپے کے میری ٹائم ڈیولپمنٹ فنڈ (MDF) کو منظوری دے گی۔ وزارت جہاز رانی نے حتمی تجویز کابینہ کی منظوری کے لیے بھیج دی ہے۔ اس سے پہلے، یکم فروری 2025 کو مرکزی بجٹ تقریر کے دوران، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہندوستان کے سمندری شعبے کو فروغ دینے کے لیے میری ٹائم ڈیولپمنٹ فنڈ کے قیام کا اعلان کیا تھا۔ بجٹ کے اعلان کے بعد، وزارت جہاز رانی کے اندر اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی بات چیت ہوئی۔

زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ

اعلان

ذریعہ ہذا عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہیں کہ زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ کی جانب سے 2025-2026 کے لیے زکوۃ کے مستحق افراد کے لیے مندرجہ ذیل مصارف کے تحت درخواست مطلوب ہے۔ زکوۃ کے مستحق افراد بتاریخ 29 اپریل 2025 تا 10 مئی 2025 تک ضروری دستاویزات کے ساتھ آفس زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ پر جمع کے کروادیں۔

مدات

روزگار پروگرام (2) مواسات پروگرام-3) پوسٹ میٹرک کورس اسکالرشپ

آفس اوقات: صبح 9:30 بجے تا ظہر۔ شام 5:30 تا رات 9 بجے

پتہ: عمران ٹاور عمر کالونی دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔

فون نمبر 8530407428

نوٹ: آفس اوقات میں ہی فون کریں۔

جاوید لطف اللہ — صدر زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ
محمد ظہور احمد — سیکریٹری زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈ یٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس آ یکٹ 1867 کے مطابق آ نجار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل آعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔